احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 20 جون 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 20 جون 2008ء 15 جمادی الثانی 1429 ہجری 20 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 139

مجھ سے نہیں

حضرت عبداللہ بن بسرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

حاسد، چغل خور اور کاہن مجھ میں سے نہیں اور میں ان میں سے نہیں۔

(مجمع الزوائد باب الغیبۃ جلد8 ص91)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

بدظنی ایک ایسا مرض ہے اور ایسی بری بلا ہے جو انسان کو اندھا کر کے ہلاکت کے ایک تاریک کنویں میں گرا دیتی ہے۔ بدظنی ہی ہے جس نے ایک مردہ انسان کی پرستش کرائی۔ بدظنی ہی تو ہے جو لوگوں کو خدا تعالیٰ کی صفات خلق، رحم، رازقیت وغیرہ سے معطل کر کے نعوذ باللہ ایک فرد معطل اور شئے بیکار بنا دیتی ہے۔ الغرض اسی بدظنی کے باعث جہنم کا بہت بڑا حصہ اگر کہوں کہ سارا حصہ بھر جائے تو مبالغہ نہیں۔ جو لوگ اللہ تعالیٰ کے ماموروں سے بدظنی کرتے ہیں۔ وہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں اور اس کے فضل کو حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ غرض اگر کوئی ہمارے اس سلسلہ کا جو خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے قائم کیا۔ انکار کرے تو ہم کو افسوس ہوتا ہے کہ ہائے! ایک روح ہلاکت کے دروازہ کی زنجیر کھٹکھٹاتی ہے اور یہ سلسلہ ایسا روشن ہے کہ اگر کوئی شخص مستعد دل لے کر دو گھنٹہ بھی ہماری باتوں کو سنے تو وہ حق کو پا لے گا۔

اب میں چاہتا ہوں کہ چند باتیں اور کہہ کر اس تقریر کو ختم کر دوں۔ میں تھوڑی دیر کے لئے معجزات کے سلسلہ کی طرف پھر عود کر کے کہتا ہوں کہ ایک خوارق تو شق القمر وغیرہ کے علمی رنگ کے ہیں اور دوسرے حقائق و معارف کے۔ تیسرا طبقہ معجزات کا اخلاقی معجزات ہیں۔ اخلاقی کرامت میں بہت اثر ہوتا ہے۔ فلاسفر لوگ معارف اور حقائق سے تسلی نہیں پا سکتے۔ مگر اخلاق عظیمہ ان پر بہت بڑا اور گہرا اثر کرتے ہیں۔ حضور سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں سے ایک یہ بھی ہے کہ ایک دفعہ آپ ایک درخت کے نیچے سوئے پڑے تھے کہ ناگاہ ایک شور و پکار سے بیدار ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ ایک جنگلی اعرابی تلوار کھینچ کر خود حضور پر آ پڑا ہے۔ اس نے کہا۔ اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) بتا۔ اس وقت میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ آپؐ نے پورے اطمینان اور سچی سکینت سے جو حاصل تھی فرمایا کہ اللہ۔ آپؐ کا یہ فرمانا عام انسانوں کی طرح نہ تھا۔ اللہ جو خدا تعالیٰ کا ایک ذاتی اسم ہے اور جو تمام جمیع صفات کاملہ کا مستجمع ہے۔ ایسے طور پر آپ کے منہ سے نکلا اور دل پر ہی جا کر ٹھہرا۔ کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہی ہے اور اس میں بڑی بڑی برکات ہیں، لیکن جس کو وہ اللہ یاد ہی نہ ہو، وہ اس سے کیا فائدہ اٹھائے گا۔ الغرض ایسے طور پر اللہ کا لفظ آپؐ کے منہ سے نکلا کہ اس پر رعب طاری ہو گیا اور ہاتھ کانپ گیا۔ تلوار گر پڑی۔ حضرتؐ نے وہی تلوار اٹھا کر کہا کہ اب بتلا۔ میرے ہاتھ سے تجھے کون بچا سکتا ہے؟ وہ ضعیف القلب جنگلی کس کا نام لے سکتا تھا۔ آخر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اخلاق فاضلہ کا نمونہ دکھایا اور کہا جا تجھے چھوڑ دیا اور کہا کہ مروت اور شجاعت مجھ سے سیکھ۔ اس اخلاقی معجزہ نے اس پر ایسا اثر کیا کہ وہ مسلمان ہو گیا۔

سیر میں لکھا ہے کہ ابوالحسن خرقانی کے پاس ایک شخص آیا۔ راستہ میں شیر ملا۔ اور کہا کہ اللہ کے واسطے پیچھا چھوڑ دے شیر نے حملہ کیا اور جب کہا۔ ابوالحسن کے واسطے چھوڑ دے تو اس نے چھوڑ دیا۔ شخص مذکور کے ایمان میں اس حالت نے سیاہی سی پیدا کر دی اور اس نے سفر ترک کر دیا۔ واپس آ کر یہ عقدہ پیش کیا۔ اس کو ابوالحسن نے جواب دیا کہ یہ بات مشکل نہیں۔ اللہ کے نام سے تو واقف نہ تھا۔ اللہ کی سچی ہیبت اور جلال تیرے دل میں نہ تھا اور مجھ سے تو واقف تھا۔ اس لئے میری قدر تیرے دل میں تھی۔ پس اللہ کے لفظ میں بڑی بڑی برکات اور خوبیاں ہیں بشرطیکہ کوئی اس کو اپنے دل میں جگہ دے اور اس کی ماہیت پر کان دھرے۔

اسی طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اخلاقی معجزات میں ایک اور معجزہ بھی ہے کہ آپؐ کے پاس ایک وقت بہت سی بھیڑیں تھیں۔ ایک شخص نے کہا اس قدر مال اس سے پیشتر کسی کے پاس نہیں دیکھا۔ حضورؐ نے وہ سب بھیڑیں اس کو دے دیں۔ اس نے فی الفور کہا کہ لاریب آپ سچے نبی ہیں۔ سچے نبی کے بغیر اس قسم کی سخاوت دوسرے سے عمل میں آنی مشکل ہے۔ الغرض آنحضرتؐ کے اخلاق فاضلہ ایسے تھے کہ انک لعلی خلق عظیم (القلم: 5) قرآن میں وارد ہوا۔

(ملفوظات جلد اول ص62)

حضور انور کا دورہ امریکہ و کینیڈا اور دعاؤں کی تحریک

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خدا تعالیٰ کے فضل سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلے میں دورہ پر امریکہ و کینیڈا تشریف لے گئے ہیں۔ حضور انور نے خطبہ جمعہ فرمودہ 13 جون 2008ء میں اپنے دورہ کی کامیابی کے لئے دعاؤں کی تحریک فرمائی اور فرمایا:۔

''دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ سفر ہر طرح اپنی تائید و نصرت کے نظارے دکھاتے ہوئے بہتر فرمائے اور یہ سفر جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو اور اللہ تعالیٰ ان تمام مقاصد کا حصول آسان بنائے جن کے لئے یہ سفر اختیار کیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ملکوں کے احمدیوں میں ترقی کرنے کی ایک نئی روح پیدا فرمائے ...... اللہ تعالیٰ سفر میں راستے کی جو بھی کوئی مشکل ہے اس کو بھی آسان فرمائے۔

احباب جماعت اپنے جان سے پیارے آقا کو ہمہ وقت اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضور انور کا یہ سفر ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے نیز ہر قسم کی دینی ترقیات سے نوازے۔ (آمین)۔ امریکہ سے حضور کے پروگراموں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

جلسہ سالانہ امریکہ کے موقع پر Live پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

☆ **20 جون بروز جمعۃ المبارک**

لائیو نشریات کا آغاز 11:00 بجے رات

☆ **خطبہ جمعہ حضور انور**
(پنسلوانیا سے Live) 12:00 بجے رات

☆ **21 جون بروز ہفتہ**

خطبہ جمعہ حضور انور: 10:25 صبح (نشر مکرر)
نیز حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ دوپہر 2:30 بجے بھی نشر ہوگا۔

Live نشریات کا آغاز 8:45 شام

ا دورا حضور انور کا خطا نشر ہوگا۔

☆ **22 جون بروز اتوار**

لائیو نشریات کا آغاز 9:00 بجے رات

اسی دورا حضور انور کا اختتامی خطا نشر ہوگا۔

احبا جماعت سے بھرپور استفاد درخواست ہے۔

نظار اشاعت

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 488

تقویٰ کی باریک راہوں کے تاریخی سنگ میل

سیدنا حضرت مصلح موعود کے قلم مبارک سے تاریخ احمدیت کا ایک زریں ورق جو عصر نو میں اپنی مثال آپ ہے:۔

سید حامد شاہ صاحب مرحوم بہت مخلص احمدی تھے حضرت مسیح موعود نے ان کو اپنے بارہ حواریوں میں سے قرار دیا تھا چنانچہ میرے سامنے جب اپنے حواریوں کے نام گنے تو ان کا بھی نام لیا اور پھر ان کے نیک انجام نے ان کے درجہ کی بلندی پر مہر بھی لگا دی۔ ایک دفعہ ان کے لڑکے کے ہاتھ سے ایک شخص قتل ہو گیا مگر یہ قتل ایسے حالات میں ہوا کہ عوام کی ہمدردی ان کے لڑکے کے ساتھ تھی۔ دراصل مقتول کی زیادتی تھی جس پر لڑائی ہوگئی ان کے لڑکے نے اسے مکّہ مارا اور وہ مر گیا۔ اس وقت سیالکوٹ کا ڈپٹی کمشنر جو انگریز تھا وہ ایسے افسروں میں سے تھا جو جرم ثابت ہو یا نہ ہو سزا ضرور دینا چاہتے ہیں تا رعب قائم ہو۔ اسے خیال آیا کہ میر حامد شاہ صاحب میرے دفتر کے سپرنٹنڈنٹ ہیں اگر میں ان کے لڑکے کو سزا دوں گا تو میرے انصاف کی دھوم مچ جائے گی اس لئے شاہ صاحب کو بلایا اور پوچھا کہ کیا واقعی آپ کے لڑکے نے قتل کیا ہے؟ آپ نے فرمایا میں تو وہاں موجود نہ تھا لیکن سنا ہے کہ کیا ہے۔ اس نے کہا کہ آپ اسے بلا کر کہہ دیں کہ وہ اقرار کرلے تا لوگوں کو معلوم ہو جائے کہ ہم کسی کا لحاظ نہیں کرتے۔ آپ نے اپنے لڑکے کو بلا کر پوچھا کہ تم نے اس شخص کو مارا ہے؟ اس نے کہا ہاں مارا ہے۔ آپ نے فرمایا پھر سچی بات کا اقرار کر لو۔ لوگوں نے کہا کہ کیوں اپنے جوان لڑکے کو پھانسی لٹکوانا چاہتے ہو مگر آپ نے فرمایا کہ اس دنیا کی سزا زیادہ سخت ہے اور اپنے بیٹے کو یہی نصیحت کی کہ اقرار کر لے۔ خدا کی قدرت اس نے اقرار تو کر لیا مگر وہ لڑکا کرکٹ کا کھلاڑی تھا اور وہ مجسٹریٹ جس کے پاس مقدمہ تھا وہ بھی کرکٹ کھیلنے والا تھا اسے کرکٹ کلب میں معاملہ کی حقیقت معلوم ہوگئی اور چونکہ **قانون ایسا ہے کہ اگر مجسٹریٹ کو کسی بات کا یقین ہو جائے تو ملزم سے کچھ پوچھنے کی بھی ضرورت نہیں رہتی اس نے خود ہی پولیس کے گواہوں پر ایسی جرح کی کہ اس لڑکے کی بریت ثابت ہوگئی اور اس نے اس سے کچھ پوچھے بغیر ہی اسے رہا کر دیا۔**

اسی قسم کا ایک مقدمہ پچھلے دنوں چوہدری ظفراللہ خان صاحب کے بھائی پر ہوا۔ چوہدری صاحب اس وقت ولایت میں تھے انہوں نے اپنے بھائی کو لکھا کہ **یہ ایمان کی آزمائش کا وقت ہے اگر تم سے قصور ہوا ہے تو میں تمہارا بڑا بھائی ہونے کی حیثیت سے تمہیں نصیحت کرتا ہوں کہ اس دنیا کی سزا سے اگلے جہان کی سزا زیادہ سخت ہے اس لئے اسے برداشت کرلو اور سچی بات کہہ دو۔** تو جو بات ایک شخص کر سکتا ہے کوئی وجہ نہیں کہ دوسرا نہ کر سکے صرف اخلاص اور ایمان کی ضرورت ہے۔ سیالکوٹ کے رہنے والے ہمارے ایک دوست ہیں جو ابھی زندہ ہیں احمدی ہونے کے بعد جب انہیں معلوم ہوا کہ رشوت لینا .... تعلیم کے خلاف ہے تو انہوں نے تمام ان لوگوں کے گھروں میں جا جا کر جن سے وہ رشوتیں لے چکے تھے واپس کیں۔ اس سے وہ بہت زیر بار بھی ہو گئے مگر اس کی انہوں نے کوئی پرواہ نہ کی۔ تو ہماری جماعت میں ہر قسم کے اعمال کے لحاظ سے ایسے نمونے ملتے ہیں جن کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ .... کے نمونے ہیں لیکن ہمیں ان پر خوش نہیں ہو جانا چاہئے بلکہ کوشش کرنی چاہئے کہ ساری جماعت ایسی ہو جائے ایسے لوگوں سے صرف اتنا فائدہ ہو سکتا ہے کہ ان کی مثال دوسروں کے سامنے پیش کر کے ہم کہہ سکتے ہیں کہ کیا ان کو مال کی ضرورت نہیں، ان کو اپنے بیوی بچوں سے محبت نہیں، پھر اگر وہ خدا کے لئے قربانی کر سکتے ہیں تو تم کیوں نہیں کر سکتے۔

پس میں دوستوں کو توجہ دلاتا ہوں کہ وہ اس امانت کی قدر کریں جو ان کے سپرد کی گئی ہے۔ حضرت مسیح موعود نے آ کر ہمیں جائیدادیں نہیں دیں، حکومتیں نہیں دیں، کوئی ایجادیں نہیں کیں، سامان تعیش مہیا نہیں کئے، صرف ایک سچائی ہے جو ہمیں دی ہے اور اگر وہ بھی جاتی رہے تو کس قدر بدقسمتی ہوگی اور ہم اس فضل کو اپنے ہاتھ سے پھینک دینے والے ہوں گے جو تیرہ سو سال کے بعد اللہ تعالیٰ نے نازل کیا۔ حضرت مسیح موعود نے ہم کو (دین) دیا، اخلاق فاضلہ دیئے اور نمونہ سے بتا دیا کہ ان پر عمل ہو سکتا ہے۔ پہلے خیال تھا کہ ان چیزوں پر عمل محال ہے مگر آپ نے بتا دیا کہ عمل ہو سکتا ہے پھر بھی کئی ہیں جو فائدہ نہیں اٹھاتے۔

ہم میں سے کئی ہیں جو جوش میں آ کر مخالف کو گالیاں دینے لگ جاتے ہیں مگر آپ پر قتل کا ایک جھوٹا مقدمہ بنایا گیا اس وقت اس ضلع کے ڈپٹی کمشنر کیپٹن ڈگلس تھے جو اس وقت بھی زندہ ہیں اور اب کرنل ڈگلس ہیں۔ وہ اس قدر متعصب تھے کہ جب اس ضلع میں آئے تو کہا کہ اس ضلع کے رہنے والا ایک شخص مسیح ہونے کا دعویٰ کرتا ہے اب تک کیوں اسے سزا نہیں دی گئی؟ ان کی عدالت میں یہ مقدمہ پیش ہوا۔ ایک انگریز کہلانے والے شخص نے جو انگریز مشہور تھا مگر دراصل انگریز نہیں پٹھان تھا یہ مقدمہ کیا تھا۔ اس کے انگریز کہلانے کی وجہ یہ تھی کہ پٹھان ہونے کے سبب سے اس کا رنگ انگریزوں کی طرح گورا تھا اور پھر ایک انگریز نے اسے بیٹا بنایا ہوا تھا اس لئے لوگ اسے انگریز سمجھتے تھے۔ اس کا نام مارٹن کلارک تھا ان کا بیٹا یا بھائی ابی سینا کی سابق حکومت میں وزیر اعظم تھا۔ آپ میں سے کئی ایک نے اخباروں میں پڑھا ہوگا کہ مسٹر مارٹن نے یہ کہا۔ یہ مارٹن اسی مارٹن کلارک کا بیٹا ہے یا بھائی۔ رشتہ کی تعیین میں اس وقت نہیں کر سکتا۔ ان مسٹر مارٹن کلارک نے عدالت میں یہ دعویٰ کیا کہ میرے قتل کے لئے مرزا صاحب نے ایک آدمی بھیجا ہے ...... پہلے سے دی گئی خبر کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اسی مقدمہ سے باعزت بری کر دیا۔

(خطبات محمود جلد 17 صفحہ 552)

غزل

اب کے ملی ہے زندگی اس سے ملا کے رنگ
دیکھوں ہوا کے دوش پہ اس کی نوا کے رنگ

یوں تو ہوئے ہیں اور بھی پیدا حسیں سخن
گفتارِ یار میں عجب دیکھے خدا کے رنگ

زلفِ خرام مستی بادہ نچوڑ کر
دیتے ہیں حوصلے ہمیں اس کی دعا کے رنگ

کہتے ہیں وہ کہ حضرتِ ناصح کو کیا خبر
کوہ و دمن کی مستی و موج ہوا کے رنگ

اک حسرت فنا میں مرا جا رہا ہوں میں
دکھلا سکوں اے کاش میں اپنی وفا کے رنگ

اس بندگی کے حوصلہ کی داد دیجئے
ہے زندگی عجیب کہ لوٹی لٹا کے رنگ

قدموں میں تیرے ڈھیر ہیں سب بت غرور کے
تجھ پر نثار کر دیئے اپنی انا کے رنگ

ایس۔اے۔ملک

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

سیدنا حضرت مسیح موعود کے سب سے بڑے فرزند ارجمند

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کی سیرت و سوانح کے دلکش نقوش

مکرم میر انجم پرویز صاحب

قسط چہارم

''تین کو چار کرنے والا''

مرزا سلطان احمد صاحب سیدنا حضرت مسیح موعود کے حرم اول کے فرزند اکبر تھے اور انہیں حضور کی مقدس زندگی کا ایک بہت بڑا دور دیکھنے کی سعادت ملی اور وہ آپ کو بصدق دل عاشق رسول ﷺ اور عاشق قرآن یقین کرتے تھے مگر وہ حضور کی زندگی میں بیعت میں شامل نہ ہوئے حضرت خلیفہ اول کو مرزا صاحب موصوف سے انتہا درجہ کی محبت و الفت تھی اور وہ اکثر حضرت اقدس کے سامنے آپ کی بعض کتب کی تعریف کیا کرتے تھے اور منشاء یہ ہوتا تھا کہ حضور کی نظر کرم صاحبزادہ صاحب کی طرف ہو جائے اور ان کے لئے دعا فرمائیں۔ ایک دفعہ آپ نے اپنے معمول کے مطابق حضرت مسیح موعود کے سامنے مرزا سلطان احمد صاحب کی ایک کتاب کا ذکر کیا تو حضور نے فرمایا۔ ''مرزا سلطان احمد صاحب سے کہو کہ خدا سے صلح کر لے''۔ لیکن صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کو حضرت اقدس کی زندگی میں اپنے مقدس باپ کی بیعت کا موقعہ میسر نہ آیا۔ حضرت مسیح موعود کے انتقال کے بعد خلافت اولیٰ کا زمانہ آیا۔ مگر اب بھی حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے خاص عقیدت کے باوصف صاحبزادہ صاحب سلسلہ احمدیہ میں داخل نہ ہوئے۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت کا دور شروع ہو گیا اور اب بظاہر مرزا سلطان احمد کے حق کی طرف آنے کا امکان یکسر ختم ہو گیا۔ کیونکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی آپ کے چھوٹے بھائی تھے اور باہم عمر کا تفاوت اس درجہ تھا کہ مرزا سلطان احمد صاحب کی برات اسی دن گئی تھی جس دن حضرت مسیح موعود دوسری شادی کے لئے دلی تشریف لے گئے تھے۔ چنانچہ وہ خود بھی حضرت شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی سے خلافت ثانیہ کے ابتداء میں یہ تذکرہ کیا کرتے تھے کہ بڑے مرزا صاحب زندہ ہوتے تو میں ان کی بیعت کر لیتا............اب میں اپنے چھوٹے بھائی کی بیعت کیا کروں۔ چنانچہ اس تذبذب میں خلافت ثانیہ کے بھی 15 سال گزر گئے اور عمر کا آخری حصہ آ پہنچا۔ ہاتھ پاؤں جواب دے گئے اور پاؤں کو بآسانی ہلانے کی سکت بھی باقی نہ رہی کہ یکایک انہوں نے دسمبر 1930ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کو پیغام بھیجا کہ میں تو چل نہیں سکتا آپ کسی وقت آ کر میری بیعت لے لیں۔ چنانچہ حضور نے اسی دن ان کی بیعت لی۔ حضور ان کی چارپائی کے قریب ہی بیٹھ گئے اور مرزا سلطان احمد صاحب نے اپنا ہاتھ بیعت کے لئے بڑھا دیا۔ اور بیعت کر لی اور اس طرح مصلح موعود کی بدولت حضرت مسیح موعود کے تین زندہ صلبی و روحانی بیٹوں (حضرت مصلح موعود، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب اور حضرت مرزا شریف احمد صاحب) میں مرزا سلطان احمد صاحب کا بھی اضافہ ہو گیا۔ عجیب بات یہ ہے کہ خود مرزا سلطان احمد صاحب کو بھی مدتوں قبل بذریعہ رویا یہ بتایا گیا تھا کہ حضرت مسیح موعود کھڑے ہیں اور وہ بھی حضور کے پاس ہیں اور وہاں ایک جگہ پر چار کرسیاں بچھی ہیں حضرت مسیح موعود نے آپ سے کہا کہ ایک کرسی پر تم بیٹھ جاؤ۔''

(تاریخ احمدیت جلد اول ص 290-291)

آخری ایام

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب کو بڑھاپے اور عوارض نے بہت کمزور کر دیا تھا۔ آخری بیماری میں بالکل صاحب فراش ہو گئے تھے، لیکن حواس میں کسی قسم کا فرق نہ آیا تھا۔ حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب آپ کے آخری ایام کے احوال بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب مرحوم اپنی لمبی بیماری کے ابتداء میں جو انہیں پنشن کے کچھ عرصہ بعد لاحق ہو گئی تھی۔ لاہور میں تشریف فرما تھے اور پہلے پہل ان کے مرض کا علاج معالجہ ہوتا رہا۔ مگر کچھ عرصہ بعد آپ قادیان تشریف لے آئے۔ یہاں بھی علاج معالجہ کا سلسلہ جاری رہا۔ لیکن اگر اس کا کچھ فائدہ بیان کیا جا سکتا ہے تو صرف اس قدر کہ مرض نے زیادہ تدریجی رنگ اختیار کر لیا۔ مرزا صاحب مرحوم کی بیماری کی کیفیت یہ تھی کہ ٹانگوں پر سختی واقع ہو گئی تھی۔ جس کی وجہ سے تھوڑے وقت کے لئے بھی سیدھے کھڑے نہ رہ سکتے تھے۔ بلکہ آگے کی طرف قدم لینے پر مجبور ہو جاتے تھے اور وہ بھی اس کی طرح جیسے کوئی لڑکھڑا رہا ہے۔ لیکن یہ طاقت بھی آہستہ آہستہ مفقود ہو گئی اور آپ چارپائی پر لیٹنے پر مجبور ہو گئے۔

لمبی اور آخری بیماری کے دوران میں خاکسار کو بھی بہت کچھ طبی خدمات کا موقعہ ملتا رہا۔

(الفضل قادیان 11 دسمبر 1940ء)

جب حضرت مصلح موعود آپ کی بیعت لینے کے لئے بنفس نفیس تشریف فرما ہوئے تو اس وقت صاحبزادہ صاحب بستر علالت پر تھے۔

حضرت ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب بیان کرتے ہیں کہ مرزا سلطان احمد صاحب کی طبیعت اس وقت اچھی تھی۔ کوئی بخار وغیرہ یا کسی قسم کا عارضہ نہ تھا۔ بجز اس تدریجی کمزوری کے جو لاتوں میں پیدا ہو گئی تھی اور شدید قبض کی شکایت تھی۔ آپ اسی حالت میں لاتوں کی کمزوری کی وجہ سے لیٹے رہنے پر مجبور تھے۔ مگر آپ کے علمی مشاغل جاری تھے مثلاً اخبار پڑھنا وغیرہ۔

(الفضل قادیان 11 دسمبر 1940ء)

باوجود اس ضعف و نقاہت کے آپ نے اپنی زندگی بھر کے رفیق کتاب و قلم کو نہیں چھوڑا۔ ہاتھوں میں رعشہ کی وجہ سے خود لکھ نہیں سکتے تھے اس لئے خطوں وغیرہ کا جواب املاء کروایا کرتے تھے اور آخر تک یہی خواہش رہتی تھی کہ کوئی کتاب پڑھنے کو میسر آ جائے۔ آپ کا علمی مشاغل میں اس قدر شغف دیکھ کر غالب کا یہ شعر یاد آ جاتا ہے۔

گو ہاتھ میں جنبش نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

مکرم فقیر سید وحید الدین صاحب بیان کرتے ہیں:

مرزا سلطان احمد پر فالج کا حملہ جان لیوا ثابت ہوا۔ علاج معالجے کے لئے انہیں لاہور لایا گیا۔ راقم الحروف کے ایک بزرگ سید اصغر علی شاہ کے ہاں ان کا قیام رہا۔ یہ مکان ہمارے مکان سے ملحق تھا۔ میں اکثر مرزا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوتا۔ اپنے خطوں کے جوابات وہ مجھ سے لکھواتے۔ میرے لئے بڑی مشکل کا سامنا تھا۔ مرزا صاحب بیمار ہونے کے باوجود روانی کے ساتھ خط کی عبارت فرفر بولتے اور میں اپنی بدخطی چھپانے کے لئے آہستہ لکھتا۔ میری سست نگاری، ان کی زود گوئی کا ساتھ کہاں دے سکتی تھی۔ جب میں لکھ چکتا تو مرزا صاحب اسے پڑھتے اور میں ان کے تیوروں سے بھانپ لیتا کہ میری تحریر سے وہ مطمئن نہیں ہیں بلکہ کچھ دل گرفتہ ہی ہیں۔ میں دل ہی دل میں شرمندہ ہوتا۔ مجھے ان کا ایک جملہ جو انہوں نے اپنے دوست کے خط میں مجھ سے لکھوایا تھا، آج تک یاد ہے۔

''یہ خط وہ شخص کسی اور سے لکھوانے کا محتاج ہے، جو جب بھی قلم اٹھاتا تھا تو صفحے کے صفحے بے تکان لکھتا چلا جاتا اور پھر بھی اس کا قلم رکنے کا نام نہ لیتا۔''

اس بیماری سے وہ جانبر نہ ہو سکے۔ چند دن کے لئے طبیعت بحال بھی ہوئی تو وہ موت کا سنبھالا تھا۔

(''انجمن'' ص 141-142 از جناب فقیر سید وحید الدین صاحب)

وفات

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب طویل علالت کے دوران نمونیا کا حملہ ہونے کی وجہ سے 2 جولائی 1931ء بروز جمعرات صبح کے وقت انتقال فرما گئے۔............ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ان کا انجام نہایت ہی مبارک کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے آپ کی نعش کو مقبرہ بہشتی کے احاطہ میں دفن کرنے کا فیصلہ فرمایا۔ جس میں حضرت مسیح موعود کا مزار ہے اور خدا تعالیٰ نے حقیقی طور پر حضرت مرزا صاحب کو حضرت مسیح موعود کی ذریت میں داخل کرنے کا نشان قائم کیا۔ پونے پانچ بجے کے قریب جنازہ اٹھایا گیا اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک بہت بڑے مجمع کے ساتھ باغ میں نماز جنازہ پڑھائی اور لمبی دعا کی۔ نماز جنازہ کے بعد سب مجمع کو شکل دکھائی گئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے جنازہ کو کندھا دیا اور لاش اٹھا کر قبر میں رکھائی اس وقت جبکہ قبر میں مٹی ڈالی جا رہی تھی حضور نے حضرت مسیح موعود کے مزار پر دعا کی پھر سیدہ امۃ الحی صاحبہ مرحومہ کی قبر پر دعا کی۔ بالآخر حضرت مرزا صاحب مرحوم کی قبر پر دعا کر کے واپس تشریف لائے۔ (الفضل قادیان 4 جون 1931ء)

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب نے 4 جولائی 1931ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں ایک عریضہ تعزیت ارسال کیا۔ اس میں لکھا۔

''آج الفضل میں جناب میرزا سلطان احمد صاحب کی وفات کی خبر پڑھی مجھے جب کبھی مرحوم کی بیماری کے آخری ایام میں مرحوم کی خدمت میں حاضر ہونے کا اتفاق ہوا تو مرحوم کو دیکھ کر یہ مصرعہ میری زبان پر جاری ہو جایا کرتا تھا ع

دھوئے گئے ہم اتنے کہ بس پاک ہو گئے

(تاریخ احمدیت جلد پنجم صفحہ نمبر 287)

وفات کی خبر مختلف رسائل میں

ہمہ گیر و ہمہ رس انشاء پرداز

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا انتقال ادب اردو کے لئے بہت بڑا نقصان تھا۔ جو ادبی حلقوں میں بہت محسوس کیا گیا۔ مثلاً ''ادبی دنیا'' کے ایڈیٹر اور شمس العلماء احسان اللہ خاں تاجور نجیب آبادی (1894-1951ء) نے اپنے رسالہ میں آپ کی تصویر دے کر یہ نوٹ شائع کیا کہ۔

''دنیائے ادب اس ماہ اردو کے نامور بلند نظر اور فاضل ادیب خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب سے بھی محروم ہو گئی۔ آپ نہایت قابل انشاء پرداز تھے۔ اردو کا کوئی حصہ ان کی رشحات قلم سے محروم نہ رہا ہو گا۔ قانون و عدالت کی اہم مصروفیتوں کے باوجود بھی مضامین لکھنے کے لئے وقت نکال لیتے تھے بہت جلد مضمون لکھتے تھے۔ عدالت میں ذرا سی فرصت ملی تو وہیں ایک مضمون لکھ کر کسی رسالہ کی فرمائش پوری کر دی اردو زبان کے بہت سے مضمون نگاروں نے ان کی طرز انشاء کو سامنے رکھ کر لکھنا سیکھا افسوس کہ ایسا ہمہ گیر و ہمہ رس انشاء پرداز موت کے ہاتھوں نے ہم سے چھین لیا۔

مرزا صاحب مرحوم سیلف میڈ (خودساز) لوگوں میں سے تھے۔ آپ نے پٹواری کی حیثیت سے ملازمت شروع کی اور ڈپٹی کمشنر تک ترقی کی۔ آپ

مرزا غلام احمد صاحب (مسیح موعود) کے فرزند تھے۔ اردو میں بیش قیمت لٹریچر آپ نے اپنی یادگار کے طور پر چھوڑا ہے۔ علم اخلاق پر آپ کی کتابیں اردو زبان کی قابل قدر تصانیف میں سے ہیں‘‘۔

(ادبی دنیا لاہور اگست 1931ء ص69)

محسنِ علم وادب

انجمن حمایت اسلام لاہور کے ترجمان ’’حمایت اسلام‘‘ 9 جولائی 1931ء نے لکھا۔

’’یہ خبر گہرے حزن وملال کے ساتھ سنی جائے گی کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے بڑے صاحبزادے خان بہادر مرزا سلطان احمد صاحب جو پراونشل سول سروس کے ایک ہر دلعزیز اور نیک نام افسر تھے۔ اس جہان فانی سے رحلت کر گئے۔ خان بہادر صاحب مرحوم نے علم وادب پر جو احسانات کئے ہیں وہ کبھی آسانی سے فرموش نہیں کئے جا سکتے ان کے شغف علمی کا اس امر سے پتہ چل سکتا ہے کہ وہ ملازمت کی انتہائی مصروفیتوں کے باوجود گراں بہا مضامین کے سلسلے میں پیہم جگر کاری کرتے رہے۔ ہمیں مرحوم کے عزیزوں اور دوستوں سے اس حادثہ میں دلی ہمدردی ہے۔ باری تعالیٰ مرحوم کو فردوس کی نعمتیں اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔‘‘

(رسالہ حمایت اسلام لاہور 9 جولائی 1931ء ص4)

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا ذکر خیر

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کا ذکر خیر کرتے ہوئے ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب فرماتے ہیں۔

حضرت مرزا سلطان احمد صاحب جو کہ حضرت مسیح موعود کی پہلی زوجہ محترمہ کے بطن سے تھے نے ایک لمبے عرصے تک کھلے طور پر احمدیت قبول کرنے کا اعلان نہ کیا تھا لیکن آپ کی روح احمدیت کو قبول کئے ہوئے تھی۔ آپ نہایت درجہ فہیم، علم دوست اور بلند اخلاق کے مالک تھے اور خوب سمجھتے تھے کہ دین حق کی روح جو ان کے گرانقدر والد مومنوں میں پیدا کرنا چاہتے ہیں وہ روح ان میں مفقود تھی اور خود مرزا سلطان احمد صاحب پر بھی ماحول نے اثر ڈالا ہوا تھا اور وہ اپنے آپ کو ان نقوش پر جن پر حضرت مسیح موعود چلانا چاہتے تھے کہ بندہ دنیا نہ رہے بلکہ بندہ خدا بن جائے پر چلنے سے عاری سمجھتے تھے۔ لیکن آپ حضرت مسیح موعود کے اس استغناء سے بھی واقف تھے کہ خدا کی راہ میں حائل ہونے والے کو خواہ وہ حضور کا جگر گوشہ ہی کیوں نہ ہو ذرہ بھر وقعت نہ دی جائے۔ یہی وجہ ہے کہ آپ گوشہ تنہائی اور دور رہنے میں عافیت سمجھتے تھے۔ لیکن اس کے باوجود ہر آن حضور کے حکم کی جو کاروبار دنیا کے متعلق ہوں تعمیل کرنے کو حرز جان سمجھتے تھے اور حضرت اقدس کی شخصیت کے متعلق نہایت غیرت رکھتے تھے۔ ادھر حضرت مسیح موعود بھی جبر کے سخت خلاف تھے۔ بلکہ آپ کی ماموریت کا کارنامہ ہی یہ تھا کہ لوگوں کو دین حق کا حسین چہرہ دلائل، حسن اخلاق اور نور سماوی کی جھلک کے ذریعے دکھلائیں۔ حضور ہرگز یہ گوارا نہ فرماتے تھے کہ اپنے بیٹے کو جبری حکم کے ذریعے دین کے جملہ احکام کا پابند فرمائیں۔ یہی وجہ ہے کہ باپ اور بیٹے میں بُعد جاری رہا۔ حتیٰ کہ حضرت اقدس کا وصال ہو گیا اور احمدی دنیا اور دوسرے لوگ یہی سمجھتے رہے کہ حضرت مرزا سلطان احمد صاحب احمدیت کے قائل نہیں لیکن خدائے علیم وبصیر ان کے دل کی حالت کو جانتا تھا کہ وہ نہ صرف حضرت اقدس مسیح موعود کے جسمانی بیٹے ہیں بلکہ ان کو روحانی فرزند ہونے کا بھی مقام حاصل ہے جو اس لطف خداوندی سے ظاہر ہوتا ہے کہ حضرت اقدس کے وصال کے روز آپ کو ماتم پرسی کے الہام سے نوازا اور آپ کے قلب میں اس کی یہ تعبیر ڈالی گئی کہ والد صاحب فوت ہو گئے ہیں لہٰذا آپ اس یقین کے ساتھ تمام روکوں کو دور کر کے اپنے دورہ کے مقام سے قادیان روانہ ہو گئے اور حضرت اقدس کے جنازہ میں شامل ہوئے۔

احمدیت سے وابستگی

پھر آپ کی احمدیت سے وابستگی اس واقعہ سے بھی ظاہر ہوتی ہے کہ چند مخلص احمدی احباب جو آپ سے دوستانہ اور بے تکلفانہ تعلق رکھتے تھے آپ کی خدمت میں وفد کے طور پر حاضر ہوئے تا کہ انہیں حلقہ احمدیت میں لانے کی کوشش کریں۔ آپ نے ان کی باتوں کو سن کر فرمایا۔

’’میں اپنے والد صاحب کے مقام کو آپ سے زیادہ جانتا ہوں۔ ظاہری بیعت سے جو رکا چلا آ رہا ہوں تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں حضور کی فرمودہ تعلیم کی بجا آوری کی تاب تو اس اپنے اندر نہیں رکھتا۔‘‘

اسی طرح چند متعصب لوگ جو غیر از جماعت تھے آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ آپ کی زمین کے دو چھوٹے ٹکڑے میاں محمود (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) آپ کی اجازت کے بغیر زیر کاشت لے آئے ہیں۔

اس پر آپ ان لوگوں پر سخت ناراض ہوئے اور فرمایا: ’’فوراً یہاں سے چلے جاؤ۔ میاں محمود میرے بھائی ہیں۔ اگر وہ میرے مکان کی چھت پر بھی ہل چلوا دیں تو بھی میں ان سے اختلاف نہیں کروں گا۔‘‘

یہ بظاہر ایک وقتی بات تھی لیکن اس کے اندر یہ شہادت پائی جاتی ہے کہ آپ بخوبی سمجھتے تھے کہ حضرت محمود جس کار دین کو سرانجام دے رہے ہیں وہ ہی کام ہے جسے ان کے گرانقدر والد حضرت مسیح موعود سرانجام دے رہے تھے۔

حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد جب مخالفین نے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کے خلاف شرانگیز خبریں اڑائیں اور یہ کوشش شروع کی کہ کسی طرح آپ کو حضرت مسیح موعود کی دوسری زوجہ محترمہ حضرت اماں جان سیدہ نصرت جہاں بیگم صاحبہ کی اولاد کی مخالفت پر آمادہ کیا جائے تو اس پر آپ نے ایک دوست کے نام مندرجہ ذیل خط تحریر فرمایا جو کہ پیسہ اخبار میں شائع ہو گیا تھا۔

مکرم بندہ!

والا نامہ پہنچا۔ مشکور فرمایا۔ ہمیشہ لوگ اپنی ذات پر اور اپنے نفس پر دوسروں کا فیصلہ کیا کرتے ہیں۔ ذاتی کاوشوں کو مذہبی رنگ میں لا کر نتائج نکالنے کے عموماً عادی ہوتے ہیں۔ جن جلد بازوں نے میرے متعلق یہ خبریں اڑائیں انہوں نے یہ سمجھا کہ سچا دین صرف یہی ہے کہ ایک لڑکا اپنے باپ کے مرنے پر شرارت اٹھائے اور قفل بندی کر دے۔ لیکن ان کو یہ معلوم نہ تھا کہ میں اس قسم کے دین سے بیزار ہوں اور میری رائے میں جو دین یہ سکھاتا ہے کہ باپ کی بے عزتی اور بے وقری کی جائے اور باپ کے پسماندگان کے ساتھ فساد کیا جائے وہ کفر اور ارتداد سے بھی بدتر ہے۔ اگر ایسے شرمناک (دین) کی وجہ سے بہشت بھی مل سکے تو میری رائے میں وہ دوزخ سے بھی بدتر ہے۔

لعنتی ہے وہ بیٹا اور کم بخت ہے وہ لڑکا جو باپ کی میت کو خراب کرے اور چھوٹے بھائیوں سے ناحق الجھے۔ .... ایک طرف تو یہ کہتے ہیں کہ ماں باپ کے قدموں کے نیچے بہشت اور دوسری طرف یہ امید رکھتے ہیں کہ ایک سمجھدار لڑکا باپ کی تخریب کا موجب ہو اور دین و دنیا میں روسیاہی سہیڑے اور میں اگر یہ حرکت کرتا بھی تو کیا اس تصور پر کہ قادیان میں ان کی بدولت روز وشب قرآن کریم کی تلاوت (نداء) کی آواز گونجتی ہے۔ میں سست اعمال تھا۔ مجھے (دینی) جوش اس قدر مجبور کرتا کہ میں اس قدر مومن ہو جاتا کہ قرآن خواں جماعت کو قادیان سے نکالنے کی فکر کرتا۔ حاشا وکلا............

قادیان کی جماعت خدا کے فضل وکرم سے بمقابلہ میرے ہزاروں درجہ نیک، متقی، عامل شریعت، شب بیدار اور پرستار خدائے لایزل ہے اور میرے اعمال آپ خوب جانتے ہیں کیا ہیں۔ کیا باوجود ان اعمال کے ایسی جماعت کی مخالفت کر سکتا ہوں۔ لوگ انہیں کافر سمجھیں اور قابل دار۔ وہ مجھ سے حد درجہ نیک اور قابل عزت ہیں...........‘‘

(سلطان احمد جالندھر 2 جون 1908ء الحکم 14 جولائی 1908ء)

آپ کے مندرجہ بالا خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ باوجود بیعت نہ کرنے اور دور دور رہنے کے آپ نے نہ صرف مخالفت نہ کی بلکہ نہایت غیرت مندی کا ثبوت دیا اور انکساری دکھائی۔

والد ماجد کا غیر معمولی احترام

حضرت صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب نے اپنے والد ماجد حضرت مسیح موعود کی بے حد عزت و احترام کرتے تھے اور آپ کی شان میں ذرا سی گستاخی بھی پسند نہ فرماتے تھے۔ شاید اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے آپ کو قبول احمدیت کی توفیق عطا فرمائی۔ آپ کی سیرت کا یہ نمایاں وصف آپ کی فطری سعادت مندی اور نیک طینتی پر دلالت کرتا ہے۔ آپ کی اس خوبی کا ذکر کرتے ہوئے روزنامہ الفضل لکھتا ہے:

’’باوجود بے حد خطرناک اور پیچیدہ حالات میں سے گزرنے کے جن میں شیطان کو اپنی شرارت کا بہت کچھ موقعہ مل سکتا ہے۔ انہوں نے حضرت مسیح موعود کی شان میں کبھی کوئی بے ادبی کا کلمہ نہ کہا۔ بلکہ ہمیشہ پوری طرح ادب اور تعظیم کو ملحوظ رکھا۔ حتیٰ کہ بعض ایسے مواقع پر جبکہ کسی فتنہ جو اور شرارت پسند نے ان کی حمایت کے پردہ میں حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کیا۔ تو انہوں نے بڑی غیرت اور حمیت کا اظہار کرتے ہوئے اس کے فعل کے خلاف سخت نفرت اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ یہی وجہ تھی کہ مخالفین سلسلہ عالیہ احمدیہ کو آپ کی طرف کوئی بات منسوب کر کے شرارت کرنے کی جرأت نہ ہوتی۔

(الفضل قادیان مورخہ 7 جولائی 1931ء)

محترم علی محمد صاحب افسر مال راولپنڈی کے ایک غیر احمدی دوست سید فقیر افتخار الدین صاحب آف لاہور کی زبانی تحریر کرتے ہیں کہ مرزا سلطان احمد صاحب کے ساتھ اگرچہ میرے تعلقات بہت پرانے ہیں۔ ضلع ملتان میں جب ہم اکٹھے تھے۔ اس سے بھی پہلے کے ہیں۔ لیکن ان کی صحیح سیرت کا مجھے تب ہی اندازہ ہوا۔ جبکہ میں کابل میں برٹش ایجنٹ تھا اور حضرت مرزا صاحب (حضرت مسیح موعود) نے 1908ء میں رحلت فرمائی اور میں نے مذاق کے طور پر اپنے خط میں ان کو ’’خدا کا پوتا‘‘ لکھ دیا۔ میری اس حرکت سے مرزا سلطان احمد صاحب کو سخت رنج ہوا اور انہوں نے مجھے لکھا۔ کہ افسوس ہے۔ میرے اور تمہارے بہت قدیم سے تعلقات ہیں۔ لیکن آج تک تم مجھے پہچان نہیں سکے اور میرے ساتھ سلسلہ خط وکتابت بند کر دیا۔ جس پر میں نے معافی مانگی۔

(الفضل قادیان مورخہ 18 جولائی 1931ء)

محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے وکیل التصنیف بیان کرتے ہیں:

ایک مرتبہ لاہور میں پنجاب کے سینئر افسران کی دعوت تھی۔ جس میں علاوہ دیگر افسران کے صاحبزادہ مرزا سلطان احمد صاحب بھی مدعو تھے۔ بشپ آف لاہور بھی وہاں موجود تھے۔ صاحبزادہ صاحب نے چونکہ حضرت اقدس مسیح موعود کی بیعت نہیں کی تھی، بشپ صاحب نے غالباً اس خیال سے کہ یہ بھی حضرت اقدس کے مخالفین میں شامل ہیں آپ کے خلاف زبان درازی کرنی چاہی۔ صاحبزادہ صاحب نے انہیں دو ایک بار ایسا کرنے سے روکا لیکن وہ باز نہ آئے۔ جس پر صاحبزادہ صاحب نے کھانے سے بھری پلیٹ بشپ صاحب کو دے ماری۔ آپ اگرچہ ابھی تک حضرت اقدس کی بیعت سے مشرف نہ ہوئے تھے لیکن آپ کے لئے دل میں ایک غیرت اور احترام کا تعلق رکھتے تھے۔ لہٰذا آپ نے اس بات کی کوئی پروا نہ کی دعوت میں موجود حاضرین وبشپ کے رویے کے خلاف آپ کے اس ردعمل پر کیا کہیں گے۔

لُو سے بچنے کا نسخہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے تجربات کی روشنی میں

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

میں نے لو لگنے سے بچنے کے لئے ایک نسخہ بنایا ہوا ہے۔ گلونائن، نیٹرم میور اور آرسینک ملا کر 30 طاقت میں گھر سے نکلنے سے پہلے ایک خوراک استعمال کرلی جائے تو اللہ کے فضل سے سارا دن سر درد نہیں ہوگا۔ ورنہ اگر سر درد ایک دفعہ شروع ہو جائے تو پھر علاج مشکل ہو جاتا ہے اور بسا اوقات درد آ کر ٹھہر جاتا ہے اور آسانی سے پیچھا نہیں چھوڑتا۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص430)

ان ادویات کی افادیت موسم گرما کے حوالے سے درج کی جاتی ہے۔

گلونائن

سر کو فالتو گرمی پہنچنے سے پیدا ہونے والی بیماریوں میں گلونائن بہت مفید ہے۔ انگیٹھی کے پاس بیٹھنے سے، بجلی یا گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے سے یا دھوپ میں گھومنے پھرنے سے لو لگ جائے سن سٹروک ہو جائے تو گلونائن مفید ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں۔

’’گلونائن ٹرائی نائٹروگلیسرین (Trinitroglycerin) ہے جس میں ہائیڈروجن اور آکسیجن کا عنصر بھی موجود ہوتا ہے یہ بہت زور سے پھٹنے والا آتش گیر مادہ ہے‘‘۔

حضرت صاحب گلونائن کے متعلق مزید فرماتے ہیں:۔

’گلونائن انسانی مزاج پر بھی اثر انداز ہوتی ہے دھوپ سے طبیعت خراب ہو جاتی ہے جیسے نائٹروگلیسرین گرمی کو برداشت نہیں کرتی اسی طرح مریض بھی گرمی کو برداشت نہیں کرسکتا اس کے نتیجے میں سر درد سے پھٹنے لگتا ہے جگہ جگہ چوٹیں پڑتی ہیں اور دھماکے ہوتے ہیں جیسے کوئی سر کو ہتھوڑوں سے کوٹ رہا ہو گلونائن لو لگنے سے بچنے کے لئے چوٹی کی دوا ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص430,429)

گلونائن میں سر اور دماغی علامات اکثر ملتی ہیں۔

سر پر پٹی بندھی ہونے کا احساس ہوتا ہے ٹوپی اور بند کالر ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص183)

یہ اس وجہ سے کہ سر پر گرمی برداشت نہیں ہوتی اس کے سر درد کی پہچان حضرت صاحب یہ بیان کرتے ہیں:۔

’’گرمیوں کے موسم میں سر درد سورج کے ساتھ ساتھ بڑھتا گھٹتا ہے ہلکے سے جھٹکے سے بھی درد میں اضافہ ہوجاتا ہے‘‘۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص434)

سر کی طرف اجتماع خون تکالیف میں اضافہ کر دیتا ہے گلونائن کی ایک اہم دماغی اور ذہنی علامت حضرت صاحب نے یہ بیان کی ہے کہ:

’’گلونائن کا مریض بعض اوقات دیکھے بھالے راستوں کو بھول جاتا ہے اسے پتہ نہیں چلتا کہ وہ کہاں ہے اور کدھر جانا چاہتا ہے راستے اجنبی ہوجاتے ہیں‘‘۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص433)

گلونائن لو لگنے سے ہونی والی متلی اور قے میں بھی مفید ہے دل کی دھڑکن زیادہ ہو جائے تپش اور جلن کا احساس ہو تو گلونائن کا استعمال مفید ہے۔ گرمیوں میں ہونے والے گردن توڑ بخار اور ورم الدماغ کے متعلق حضور فرماتے ہیں۔

’’بچوں کے گردن توڑ بخار میں جو خصوصاً گرمیوں میں ہو گلونائن مفید ہے اس میں گردن پیچھے کو مڑ جاتی ہے۔ چہرہ پر شدت کی گرمی اور چمک ہوتی ہے۔ آنکھیں کھنچ کر اوپر کو چڑھ جاتی ہیں سر اور اوپر کا دھڑ سخت گرم اور نچلا دھڑ ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ بہت پسینہ آتا ہے مختلف قسم کے جراثیم کی وجہ سے ورم الدماغ (Meningitis) ہو جاتا ہے۔ اگر ملیریا کے جراثیم ریڑھ کی ہڈی میں چلے جائیں تو اس سے بھی ورم الدماغ ہو جاتا ہے اگر اس بیماری کا تعلق موسم گرما سے ہو تو اس میں گلونائن مفید دوا ہے۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص432)

نیٹرم میور

نیٹرم میور بھی موسم گرما میں یاد رکھنے والی ایک اہم دوا ہے اس کی علامات دھوپ میں اور گرمی سے بڑھ جاتی ہیں نیٹرم میور بہت وسیع الاثر دوا ہے حالانکہ یہ روزمرہ کھانے والے نمک کی ہومیوپوٹینسی ہے اس کی وسعت پذیری کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں:

’’نیٹرم میور بہت گہری اور دیرپا اثرات کی حامل دوا ہے انسانی بدن کا کوئی بھی ایسا جزو نہیں جس پر یہ اثر انداز نہ ہو‘‘۔ (ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص584)

نیٹرم میور کے مریض میں سخت تھکاوٹ اور نقاہت کے آثار پائے جاتے ہیں یہ نقاہت خواہ جسمانی ہو یا اعصابی نیٹرم میور کے مریضوں میں ضرور دکھائی دے گی۔ (ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص585)

یہ تھکاوٹ اور نقاہت گرمی کی وجہ سے ہوتی ہے کیونکہ گرمی سے ہی نیٹرم میور کا مریض تکلیف محسوس کرتا ہے۔

مچھر کی وجہ سے ملیریا پھیلتا ہے حضرت صاحب ملیریا میں اس دوا کی افادیت ان الفاظ میں بیان فرماتے ہیں:۔

’’نیٹرم میور ملیریا کی بہت اچھی دوا ہے ہر قسم کا ملیریا اس میں شامل ہے جو روز آئے یا لمبے وقفوں سے آنے والا ہو‘۔ (ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص591)

تاہم اسے چڑھتے بخاروں میں نہیں دینا چاہئے۔

نیٹرم میور پیاس میں مفید ہے نیٹرم میور میں پیاس اتنی شدید لگتی ہے گویا بھڑکی لگی ہوتی ہے۔

(ہومیوپیتھی کلاس 94، الفضل 29 ستمبر 1996ء)

نیٹرم میور زکام میں بھی مفید ہے ڈاکٹر کینٹ کے مطابق زکام جو موسم گرما میں ہو اور جس کے ساتھ چھینکیں پائی جائیں ایسے زکام کو توڑنے کے لئے یہ دوا مجرب ہے ویسے بھی یہ دوا زکام کے بار بار لگنے کی عادت کو توڑتی ہے۔ نیٹرم میور کی تکالیف کے اوقات کے متعلق حضرت صاحب فرماتے ہیں کہ:

’’نیٹرم میور میں عام طور پر گرمی لگنے کی وجہ سے اور ملیریا بخار کے دوران ہونے والی تکلیفیں نو بجے سے لے کر رات تک جاری رہتی ہیں‘‘۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص589)

آرسینک البم

آرسینک البم بے چینی، شدید نہ بجھنے والی بار بار پیاس اور بدبودار اخراجات کی مخصوص دوا ہے اس کی بیماریوں میں اضافہ سرد غذا کے استعمال سے یا مرطوب موسم میں ہو جاتا ہے آرسینک کی تکالیف گرمی سے آرام پاتی ہیں تاہم سر کی تکالیف گرمی کی بجائے سردی سے آرام پاتی ہیں۔

آرسینک کی بے چینی کے بارے میں حضرت صاحب تفصیل بیان فرماتے ہیں کہ:

’’آرسینک کی بے چینی ذہنی ہوتی ہے اس میں ایکونائٹ کی طرح موت کا خوف بھی پایا جاتا ہے مگر ویسی شدت نہیں ہوتی بلکہ بے قراری، بے چینی اور وہم ہوتی ہے اور مریض سمجھتا ہے کہ اسے کچھ ہونے والا ہے‘‘۔ (ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص121)

آرسینک میں بار بار پیاس کی وجہ آپ یہ بیان فرماتے ہیں:۔

’’آرسینک کے مریض کی پیاس بھی بے چینی کا مظہر ہوتی ہے گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے لیکن پیاس بجھتی نہیں اصل میں یہ پیاس ہے ہی نہیں محض بے چینی ہے‘‘۔ (ص122)

گرمیوں میں سرد غذاؤں اور مشروبات کا عام استعمال ہوتا ہے اگر ان کے استعمال سے تکالیف بڑھ جائیں تو آرسینک اس میں مفید ہے۔ چنانچہ ڈاکٹر کینٹ اور ڈاکٹر بورک دونوں نے آئس کریم کھانے یا برف کا پانی پینے سے پیدا ہونے والی معدہ کی تکالیف میں آرسینک کو مفید ٹھہرایا ہے۔ ڈاکٹر بورک نے ایک اور بات بھی بیان کی ہے پھل جن میں پانی کا حصہ زیادہ ہوتا ہے مثلاً تربوز، خربوزہ، سنگترہ اور آلو بخارا ان کے کھانے سے جنم لینے والی تکالیف میں بھی آرسینک مجرب ہے۔

آرسینک لوٹ کر آنے والی بیماریوں میں بھی مفید ہے۔ حضرت صاحب فرماتے ہیں:۔

’’آرسینک کی بیماریوں میں تکرار پائی جاتی ہے۔ خاص معین مدت کے بعد مرض عود کر آتا ہے۔ چار، سات یا چودہ دن کے بعد خاص وقفوں میں مرض دہرایا جاتا ہے لیکن ان کے علاوہ بعض ایسے امراض جو بار بار پلٹ آئیں مثلاً ملیریا وغیرہ ان میں بھی آرسینک بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ ملیریا کی روک تھام کے لئے بھی آرسینک بہترین دوا ہے لیکن اسے اونچی طاقت مثلاً ایک ہزار یا ایک لاکھ طاقت میں بخار کی علامتیں ہونے سے پہلے ہی روک تھام کی خاطر دینا چاہئے بخار کے دوران نہیں دینی چاہئے ہاں اگر بخار کی علامتیں آرسینک کا مطالبہ کریں تو بخار کے حملوں کے درمیان جب پہلے بخار کا زور ٹوٹ چکا ہو یا ٹوٹ رہا ہو تو اس وقت آرسینک بے دھڑک دی جاسکتی ہے‘‘۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص130,129)

عود کر آنے والی بیماریوں کے ضمن میں حضرت صاحب ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

’’معین وقفہ سے بیماری کا لوٹ آنا بھی آرسینک کی ایک اہم خصوصیت ہے اگر کوئی درد شقیقہ میں مبتلا ہو تکلیف میں سردی سے آرام آئے سات یا چودہ دن کے معین وقفہ سے درد کا دورہ ہو تو غالب امکان ہے کہ وہ آرسینک کا مریض ہے‘‘۔

(ہومیوپیتھی یعنی علاج بالمثل ص124)

ڈاکٹر بورک کے مطابق تو وہ تکالیف جو ہر سال مقررہ وقت پر لوٹ آئیں ان میں بھی آرسینک مفید ہے۔

لو لگنے سے بچنے کے لئے مندرجہ بالا تینوں ادویات کا استعمال بہت مفید رہتا ہے تاہم اس نسخہ کے علاوہ ایک اور دوا بھی یاد رکھنے کے قابل ہے جسے حضور نے گرمی اور لو لگنے کے رہ جانے والے بداثرات میں مؤثر قرار دیا ہے یہ دوا نیٹرم کارب ہے حضرت صاحب اس دوا کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

’’ایک چیز میں یہ دوا بہت مشہور ہے وہ پاکستان کے ہر ہومیوپیتھ کو غالباً یاد ہوگا کہ ایک بیماری فوراً دماغ میں آتی ہے وہ ہے سن سٹروک Sun Stroke کے باقی رہنے والے دائمی اثرات اور وہ نزلہ جو ناک سے پیچھے گرتا ہے اور سن سٹروک یا ہیٹ سٹروک Heat Stroke کے بعد پیدا ہوتا ہے اور پھر ایک مستقل بیماری بن کر چمٹ جاتا ہے اس میں نیٹرم کارب اچھی ہے اور عموماً جو ہومیوپیتھ کو یاد ہوتا ہے۔ ہیٹ سٹروک کے بداثرات جو باقی رہنے والے ہیں ان میں ایک یہ بھی ہے اور سر درد کے حملے بار بار، گرمی کی برداشت کی کمی وغیرہ وغیرہ۔ ان سب میں نیٹرم کارب اچھا اثر دکھاتی ہے۔

(ہومیوپیتھی کلاس نمبر 90 الفضل 24 جون 1996ء)

جماعت احمدیہ کینیڈا کی دعوت الی اللہ کیلئے مساعی

مسی ساگا میں سیمینار

مورخہ 15/اپریل 2008ء کو مسی ساگا میں What is Sharia Law? کے موضوع پر ایک دعوت الی اللہ کی غرض سے نشست منعقد ہوئی۔ اس پروگرام میں 6 معزز مہمانوں سمیت 109 افراد نے شرکت کی۔ پروگرام کے آخر میں سوالات کا بہت عمدہ سلسلہ رہا۔ پروگرام میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی بیرسٹر مکرم ندیم صدیق صاحب نے کی۔ مہمانوں نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ ہمیں پہلی دفعہ پتہ چلا ہے کہ دینی تعلیمات دراصل کیا ہیں۔

مسی ساگا ویسٹ میں دعوت الی اللہ کیلئے نشست

مورخہ 18/اپریل 2008ء کو مسی ساگا ویسٹ میں ایک اور نشست منعقد کی گئی جس کا عنوان دینی تعلیم کا نفاذ اور نظام عدل تھا۔

اس پروگرام میں ایک عیسائی پادری نے شرکت کی جب کہ 25 کے قریب احباب جماعت شریک ہوئے۔ مکرم انصر رضا صاحب نے جماعت احمدیہ کی نمائندگی کی۔

پروگرام اور سوال و جواب کی دلچسپ محفل کے بعد پادری صاحب نے کہا کہ پروگرام میں شریک ہونے سے پہلے میرا تاثر یہ تھا کہ دین حق میں صرف "نہ ہی نہ" ہے یعنی بہت سخت ہے۔ جب کہ آج مجھے پتہ چلا کہ اس میں تو "ہاں ہی ہاں" ہے یعنی آسانیاں ہی آسانیاں ہیں۔

Alliston میں ایک دعوت الی اللہ نشست

Bradford کے قریب ایک قصبہ Alliston میں ایک انٹرفیتھ کانفرنس کروانے کا پروگرام تھا۔ لیکن مقامی چرچ سے رابطہ کیا گیا تو انہوں نے یہ کہہ کر معذرت کر لی کہ ہمارا سنی اور شیعہ گروپس سے رابطہ ہے اور وہ آپ کو ...... نہیں سمجھتے اس لئے ہم آپ کے ساتھ اس کانفرنس میں شریک نہیں ہو سکتے۔

چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ یہاں ایک دعوت الی اللہ کا پروگرام کیا جائے۔ مورخہ 19/اپریل 2008ء کو یہ نشست منعقد کروائی گئی جس کا موضوع تھا "دین امن کا مذہب"

مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے اس موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا اور ان کے سوالات کے جوابات دیئے۔ 14 مہمانوں سمیت 40 افراد نے پروگرام میں شرکت کی۔ حاضرین نے پروگرام کو بہت پسند کیا۔ ان میں سے ایک نے اپنے تاثرات میں لکھا کہ:

"مجھے خوشی ہے کہ میں آج اس پروگرام میں حاضر ہوں۔ (مغربی) میڈیا اور سیاستدان ...... کا انتہائی غلط تصور لوگوں کو پیش کر رہے ہیں۔ جو کہ ہرگز حقیقی تصویر نہیں۔" مقامی اخبار نے بھی اس پروگرام کو تصاویر کے ساتھ شائع کیا۔

Ajax میں انٹرفیتھ سیمپوزیم

Ajax ٹورانٹو سے مشرق کی جانب ایک چھوٹا شہر ہے۔ 23/اپریل 2008ء کو وہاں ایک مقامی چرچ میں One World? Can faith groups today live as one? کے موضوع پر ایک انٹرفیتھ سیمپوزیم منعقد کیا گیا۔

اس پروگرام میں عیسائی، یہودی اور ہندو نمائندوں نے اپنے عقائد کے مطابق اس موضوع پر اظہار خیال کیا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے مکرم مولانا نسیم مہدی صاحب، نائب امیر اول و مشنری انچارج جماعت احمدیہ کینیڈا نے دینی تعلیمات پیش کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ اس سیمپوزیم میں 65 مہمانوں نے شرکت کی۔ پروگرام کے آخر میں مہمان حضرات جماعت کی تعلیمات سے بہت متاثر نظر آئے۔ اور کہا کہ:

"میری دعا ہے کہ تمام لوگ احمدیوں کی طرح ہو جائیں۔ آپ کی جماعت دنیا کے ہر کنارے تک پھیل جائے، آپ کی تعلیمات اتنی خوبصورت ہیں کہ اس سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔"

یہودی عالم نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ آپ اگلا پروگرام ہمارے ساتھ مل کر ہمارے Synagogue میں کریں۔

برامپٹن میں دعوت الی اللہ کا پروگرام

25/اپریل 2008ء کو ٹورانٹو سے ملحقہ شہر برامپٹن میں دین اور رواداری کے موضوع پر ایک دعوت الی اللہ کی نشست منعقد کی گئی۔ جامعہ احمدیہ کینیڈا کے ایک طالب علم عزیزم طلحہ خان صاحب نے اس نشست میں جماعت احمدیہ کی نمائندگی کی اور دین کی تعلیمات حاضرین تک پہنچائیں اور سوالات کے جوابات دیئے۔ 11 مہمانوں اور 75 ممبران جماعت نے اس نشست میں شرکت کی۔

Acton میں ایک بین المذاہب کانفرنس

Acton نامی گاؤں جو ٹورانٹو شہر کے قریب ہی واقع ہے۔ یہاں 27/اپریل 2008ء کو پہلی دفعہ "معاشرے میں مذہب کا کردار" کے نام سے ایک بین المذاہب کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس پروگرام میں عیسائی اور یہودی نمائندوں نے اپنے اپنے عقائد کے مطابق اس موضوع پر اظہار خیال کیا۔ جماعت احمدیہ کی طرف سے مکرم انصر رضا صاحب نے دینی تعلیمات پیش کیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ پروگرام کامیاب رہا۔ اس کانفرنس میں 26 مہمانوں سمیت 55 افراد نے شرکت کی۔

پروگرام کے آخر میں مہمانوں نے یہ کہا کہ انہیں دین کی اصل اور پرامن تعلیمات کا پہلی دفعہ علم ہوا ہے۔ الحمدللہ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں احسن رنگ میں احمدیت کی حسین تعلیمات سے دنیا کو روشناس کرانے کی توفیق دے۔

تعارف

جماعت احمدیہ امریکہ کا میگزین

ماہنامہ النور و احمدیہ گزٹ 2008ء

خصوصی خلافت نمبرز

سال 2008ء ایک تاریخ ساز سال ہے۔ دنیا کے 189 ممالک میں پھیلی ہوئی جماعت احمدیہ خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی اپنے روحانی پروگراموں کے ساتھ بڑی عقیدت اور اپنے روایتی انداز سے اس سال کو منا رہی ہے۔

جماعت احمدیہ امریکہ ایک ماہنامہ شائع کرتی ہے۔ جس کے ایک طرف انگریزی زبان میں احمدیہ گزٹ اور دوسری طرف اردو زبان میں ماہنامہ النور شائع کیا جاتا ہے۔ ان میں آیات قرآنیہ مع ترجمہ و تفسیر احادیث نبویہ مع ترجمہ و تشریح۔ ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود باقاعدگی کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں نیز خلیفۃ المسیح کے ایک خطبہ جمعہ کا خلاصہ اور ایک خطبہ کا مکمل متن بھی شائع کیا جاتا ہے۔

احمدیہ گزٹ اور ماہنامہ النور نے اس سال کی مناسبت سے اپنے جنوری فروری اور اپریل 2008ء کے ایڈیشنز کو خلافت سے منسوب کرتے ہوئے خصوصی خلافت نمبرز شائع کئے ہیں۔ جنوری 2008ء کا شمارہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نمبر ہے جس کے ٹائٹل پر مقام ظہور قدرت ثانیہ کی خوبصورت تصویر ایک طرف اور دوسری حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی نورانی تصویر زیب میگزین ہے۔

فروری 2008ء کا نمبر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے منسوب ہے حضرت مصلح موعود کی تصویر ایک طرف اور دوسری طرف حضور کے دورہ یورپ 1924ء کے دوران لندن میں اپنے رفقاء کے ہمراہ تصویر شائع کی گئی ہے۔

اپریل 2008ء کا شمارہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نمبر ہے ٹائٹل پر ایک طرف بیت الفتوح لندن اور دوسری طرف بیت الرحمن امریکہ کی خوبصورت تصویریں شائع کی گئی ہیں۔ جبکہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خوبصورت رنگین تصویر احمدیہ گزٹ میں اندر چسپاں کی گئی ہے۔

ہر ماہ کے میگزین کے ٹائٹل پر دونوں طرف خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 1908ء تا 2008ء کا لوگو بھی شائع کیا گیا ہے۔ ان رسالہ جات میں معمول کی اشاعت کے علاوہ خلافت، نظام خلافت، خلافت کی اہمیت و برکات و مقاصد اور خلفاء احمدیت کی سیرت سوانح کے متعلق خوبصورت علمی مضامین دونوں زبانوں میں شائع کئے گئے ہیں تاکہ احمدی احباب کی معلومات میں مفید اضافہ ہو۔ اردو میں بعض شعراء کے منظوم کلام خلافت کے متعلق بھی شامل اشاعت کئے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ اس عرصہ کے دوران ہونے والے بعض اہم پروگرام جو جماعت احمدیہ امریکہ نے منعقد کئے ان کی رپورٹس بھی ساتھ ساتھ شائع کی گئیں ہیں۔

اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ امریکہ کے اس میگزین کے شائع کرنے کے مقصد کو پورا فرمائے اور اس کو شائع کرنے والے تمام افراد کی مساعی کو قبول کرتے ہوئے بہترین جزاء سے نوازے۔ آمین

خدا نما اور مقدس مجلس

حضرت شیخ محمد اسماعیل صاحب سرساوی نے حضرت مسیح موعود کی مبارک و پر انوار مجلس کا نہایت پر کیف انداز میں نقشہ کھینچا ہے فرماتے ہیں۔

"اللہ اللہ کیسی خدا نما مجلس آپ کی تھی کہ دنیا ہماری نظروں میں ہیچ ہو جاتی تھی اور مردار کی طرح نظر آنے لگتی تھی دوسری آپ کی مجلس میں خاص بات یہ ہوتی تھی۔

کہ اللہ تعالیٰ کے پاک بندوں اور اس کے رسول کا ذکر بہت کثرت سے ہوا کرتا تھا اور خاص کر آنحضرت ﷺ کی سیرت پاک کا اتنا ذکر ہوتا تھا کہ سینکڑوں ہزاروں درود آپ کے نام کو سن کر بھیجتے تھے۔

اور اللہ تعالیٰ کے برگزیدوں کی محبت سے ہم سرشار ہو جایا کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کی پاک محبت کا نقشہ ایسا جم جاتا تھا کہ وہ اکثر کئی دن ہمارے دلوں میں رہتا تھا کہ وہ اکثر کئی دن ہمارے دلوں میں رہتا تھا۔ بعض وقت تو ہمارے دل یہ محسوس کرنے لگتے تھے کہ اب اس وقت تمام پاک بندوں کی روحیں اس مجلس میں جمع ہیں۔

(الحکم 21 جنوری 1937ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82949 میں محمد خالد حسین

ولد جی ایم ابوسید (مرحوم) قوم...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خالد حسین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انیس الاسلام۔ گواہ شد نمبر 2 مامون الرشید

مسل نمبر 82950 میں داؤد احمد

ولد محمد انور قوم بھٹی پیشہ زراعت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 161/7R ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان و پلاٹ ڈیڑھ کنال (2) بھینس 1 عدد مالیتی -/25000 روپے (3) رقبہ نہری 5 کنال مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے سالانہ بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یٰسین ولد غلام محمد۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود باجوہ ولد محمد امین

مسل نمبر 82951 میں بشریٰ ناہید

زوجہ رؤف احمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 200-38 گرام مالیتی -/55000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناہید گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 82952 میں ثناء اشرف

بنت محمد اشرف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ ثناء اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 82953 میں کلثوم اشرف

زوجہ محمد اشرف قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/15000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/10000 روپے (3) 5 مرلہ مکان واقع نصیر آباد رحمٰن ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کلثوم اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 82954 میں امتہ الباسط نصرت

بنت نصیر احمد شاد (مرحوم) قوم چیمہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/19527 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الباسط نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405

مسل نمبر 82955 میں ناصر احمد

ولد محمد ابراہیم قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 8-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان واقع طاہر آباد غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1300000 روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع طاہر آباد غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پرائیویٹ کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد گواہ شد نمبر 1 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 82956 میں عبدالقیوم

ولد غلام حبیب قوم چدھڑ پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 82957 میں مظفر احمد

ولد منصور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ بھمرانہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-5-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14468 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 قاسم احمد منصور ولد منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور منظور ولد منظور احمد

مسل نمبر 82958 میں جلال الدین عمران

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 20 گگھ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جلال الدین عمران۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 حق نواز ولد محمد صدیق

مسل نمبر 82959 میں نصیر احمد

ولد مجید احمد قوم سلن پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید عبداللطیف ولد سید عبدالقیوم۔ گواہ شد نمبر 2 راشد اقبال ولد محمد اقبال

مسل نمبر 82960 میں بشارت احمد

ولد مبارک احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال ولد محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ ولد محمد شریف

مسل نمبر 82961 میں اعجاز مہدی

ولد مختار احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ میسن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت میسن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-5-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال گواہ شد نمبر 2 محمد الیاس جنجوعہ

مسل نمبر 82962 میں نصیر احمد

ولد چوہدری اعظم علی قوم للّی جٹ پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 حسن محمد خالد ولد شاہ محمد حامد گوندل

مسل نمبر 82963 میں نعیم اقبال

ولد چوہدری نصیر احمد قوم اٹھوال پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-4-10 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3280 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعیم اقبال۔گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد لنگاہ ولد عبدالمجید

مسل نمبر 82964 میں شفیق احمد

ولد لطیف احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) ساڑھے تین مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفیق احمد۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104

مسل نمبر 82965 میں خالدہ پروین

زوجہ شفیق احمد قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 900-24 گرام۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خالدہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد وصیت نمبر 31104۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851

مسل نمبر 82966 میں انیلہ رؤف

بنت عبدالرؤف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 5 گرام مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔انیلہ رؤف۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 82967 میں ملیحہ رؤف

بنت عبدالرؤف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی بالیاں 5 گرام مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ملیحہ صدف۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد چوہدری وصیت نمبر 26750۔گواہ شد نمبر 2 مباہل احمد محمود چوہدری وصیت نمبر 50308

مسل نمبر 82968 میں شکیلہ قیصر

زوجہ قیصر محمود قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً-/140000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ قیصر۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد بٹ ولد محمد اقبال بٹ۔گواہ شد نمبر 2 بلال طاہر ولد چوہدری نصیر الدین ہمایوں

مسل نمبر 82969 میں محمد خضر شہباز

ولد چوہدری غلام حیدر ظفر قوم کانواں (جٹ) پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ واقع اسلام آباد مالیتی اندازاً-/1000000 روپے(2) بینک بیلنس -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/11510 روپے ماہوار بصورت......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد خضر شہباز۔گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی۔گواہ شد نمبر 2 خواجہ مبارک احمد ولد خواجہ عبدالرزاق

مسل نمبر 82970 میں قمر احمد

ولد عنایت اللہ (مرحوم) قوم مغل پیشہ کارپینٹر عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/250000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔قمر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618۔گواہ شد نمبر 2 فاتح احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 82971 میں طاہرہ سردار

زوجہ سردار احمد سلطان قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/10000 روپے(2) طلائی زیور 105 گرام مالیتی اندازاً-/181440 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرہ سردار۔گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد وصیت نمبر 33547۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد وصیت نمبر 38042

مسل نمبر 82972 میں مقصودہ منور

زوجہ منور احمد قوم بھوپال پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1966ء ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ-/5000 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے (3) طلائی زیور 125 گرام -/218750 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مقصودہ منور۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المصور وصیت نمبر 30856۔گواہ شد نمبر 2 جمیل احمد وصیت نمبر 33547

مسل نمبر 82973 میں ناصر احمد محمود

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ کارکن عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر غربی اقبال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زمین 3-2/ ایکڑ واقع 276 گوکھوال کا حصہ (والدہ 2 بھائی 5 بہنیں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ-/3900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ناصر احمد محمود گواہ شد نمبر 1 سید فرخ احمد شاہ وصیت نمبر 52416۔گواہ شد نمبر 2 فرید احمد باجوہ ولد محمد سعید باجوہ

مسل نمبر 82974 میں امتہ الحفیظ

زوجہ افتخار احمد قوم چٹھہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر آباد لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/66000 روپے(2) حق مہر-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحفیظ۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد رانا ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 82975 میں عطاء الخبیر

ولد محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء الخبیر۔گواہ شد نمبر 1 محمود عارف کھوکھر وصیت نمبر 45618۔گواہ شد نمبر 2 وقار ناصر وصیت نمبر 36210

مسل نمبر 82976 میں صغیرہ پروین

زوجہ عطاء الخبیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے پانچ تولے مالیتی -/106500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صغیرہ پروین۔گواہ شد نمبر 1 عطاء الخبیر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 19138

مسل نمبر 82977 میں فخر الدین بھٹی

ولد احمد دین بھٹی (مرحوم) قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور

فرمائی جاوے ۔ العبد۔ فخر الدین بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق وصیت نمبر 19138۔گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان بھٹی وصیت نمبر 49605

مسل نمبر 82978 میں عامر مسعود

ولد مسعود احمد درد قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عامر مسعود۔گواہ شد نمبر 1 محمود عارف کھوکھر وصیت نمبر 45618۔گواہ شد نمبر 2 سرفراز احمد خان ولد مبشر احمد خان (مرحوم)

مسل نمبر 82979 میں فیضان رشید ڈار

ولد محمد رشید ڈار قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ فیضان رشید ڈار۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 30378 گواہ شد نمبر 2 محمود عارف کھوکھر وصیت نمبر 45618

مسل نمبر 82980 میں امتہ العلیم

زوجہ ڈاکٹر عبد المجیب تبسم قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 50 گرام اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ العلیم۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبد المجیب تبسم خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق وصیت نمبر 19138

مسل نمبر 82981 میں گل ثمرہ

زوجہ عبد العلیم ناصر قوم کھوکھر ملک پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔گل ثمرہ۔گواہ شد نمبر 1 عبد العلیم ناصر مربی سلسلہ خاوند موصیہ وصیت نمبر 28602۔گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد درد وصیت نمبر 64032

مسل نمبر 82982 میں آمنہ شعیب

بنت شعیب احمد ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/16000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ شعیب گواہ شد نمبر 1 برکات احمد ذبیح وصیت نمبر 15987۔گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی والد موصیہ وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 82983 میں زاہدہ

زوجہ صلاح الدین قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/7000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زاہدہ۔گواہ شد نمبر 1 صلاح الدین خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 راحیل طاہر وصیت نمبر 40997

مسل نمبر 82984 میں ڈاکٹر عبد الہادی

ولد چوہدری عبد الرشید انور قوم آرائیں پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر ......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع دار العلوم شرقی ربوہ اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) زرعی اراضی $4\frac{3}{4}$ ایکڑ واقع چک نمبر 96 گ۔ب فیصل آباد اندازاً مالیتی -/1500000 روپے (3) کاروباری سرمایا -/8000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ڈاکٹر عبد الہادی ۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 28195۔گواہ شد نمبر 2 عبد الشافی وصیت نمبر 39263

مسل نمبر 82985 میں شیخ منصور احمد لکھنوی

ولد ڈاکٹر وارث علی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/3571500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شیخ منصور احمد لکھنوی ۔گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544۔گواہ شد نمبر 2 شیخ طاہر احمد نصیر وصیت نمبر 43918

مسل نمبر 82986 میں بشارت احمد

ولد غلام رسول قوم راجپوت چوہان پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 مرزا نعیم احمد ولد مرزا بشیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد ہاشمی وصیت نمبر 27095

مسل نمبر 82987 میں چوہدری منظور احمد

ولد چوہدری مقبول احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری منظور احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912

مسل نمبر 82988 میں خواجہ مسعود احمد

ولد خواجہ رشید احمد قوم خواجہ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) موٹر سائیکل مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خواجہ مسعود احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر انس ربانی وصیت نمبر 28289۔گواہ شد نمبر 2 اسامہ اقبال وصیت نمبر 40077

مسل نمبر 82989 میں نازیہ عامر

زوجہ چوہدری عامر سہیل قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 30 تولے مالیتی -/600000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ نازیہ عامر۔گواہ شد نمبر 1 عامر سہیل خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 اسامہ اقبال وصیت نمبر 40077

مسل نمبر 82990 میں عظمت محمود باجوہ

ولد ارشاد احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ خادم بیت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مویشی مالیتی -/40000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عظمت محمود باجوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد جمالی وصیت نمبر 43332 گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر انس ربانی وصیت نمبر 28289

مسل نمبر 82991 میں ثریا رفعت

زوجہ عظمت محمود باجوہ قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ثریا رفعت۔گواہ شد نمبر 1 حافظ مزمل احمد جمالی وصیت نمبر 43332۔گواہ شد نمبر 2 عظمت محمود باجوہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 82992 میں محمود مبارک شاکر

ولد حاجی حسن (مرحوم) قوم کھوسہ بلوچ پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے

1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز اندازاً مالیتی -/1300000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000+10000 روپے ماہوار بصورت پنشن + تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمود مبارک شاکر۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 59225۔گواہ شد نمبر 2 مظہر سعید ولد محمد سعید

مسل نمبر 82993 میں سید محمد احمد

ولد سید محمد یاسین قوم سید پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید محمد احمد۔گواہ شد نمبر 1 فیضان احمد ولد عبدالمنان ۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد اختر شاہ ولد سید سخاوت علی شاہ

مسل نمبر 82994 میں محمد رمضان

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد رمضان ۔گواہ شد نمبر 1 سید محمد اختر شاہ وصیت نمبر 30364۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد گوندل وصیت نمبر 39835

مسل نمبر 82995 میں دانش احمد

ولد سعادت احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا نگر اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد رفیع ولد محمد شفیع احمد۔گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد طارق احمد

مسل نمبر 82996 میں رضیہ سعدیہ

بنت اعجاز احمد (مرحوم) قوم بہاری پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز نگر اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 9 گرام مالیتی -/9000 روپے (2) رہائشی پلاٹ برقبہ 100 گز اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ رضیہ سعدیہ۔گواہ شد نمبر 1 رشید الدین وصیت نمبر 30365۔گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالستار وصیت نمبر 49900

مسل نمبر 82997 میں شبانہ وحید

زوجہ عبدالوحید بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-1-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) دوکانیں 2 عدد واقع گنڈا سنگھ والا فیصل آباد مالیتی اندازاً -/350000 روپے (2) رہائشی مکان کراچی برقبہ 120 گز مالیتی اندازاً -/900000 روپے (3) مکان برقبہ 80 گز مالیتی اندازاً -/800000 روپے (4) حق مہر -/12000 روپے (5) طلائی زیور 8 تولے مالیتی -/160000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شبانہ وحید۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود بٹ وصیت نمبر 50627۔گواہ شد نمبر 2 عبدالوحید بٹ خاوند موصیہ

مسل نمبر 82998 میں راشدہ رشید

زوجہ رشید احمد ظفر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) نقد رقم -/50000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راشدہ رشید۔گواہ شد نمبر 1 رشید احمد ظفر خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 خالد محمود وینس وصیت نمبر 40193

مسل نمبر 82999 میں محمد انور چیمہ

ولد چوہدری محمد خان چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) از ترکہ والد زرعی اراضی 4/1 ایکڑ کا ملنے والا حصہ واقع کرتو ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد انور چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 راشد انور چیمہ ولد محمد انور چیمہ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین بھٹی وصیت نمبر 55934

مسل نمبر 83000 میں حبۃ الرؤف

بنت ملک اظہر احمد خان (مرحوم) قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نشتر آباد ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حبۃ الرؤف گواہ شد نمبر 1 ملک الطاف الرحمٰن ولد ملک عبدالرحیم (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اکبر احسن ولد سردار علی (مرحوم)

مسل نمبر 83001 میں شعیب احمد اسلم

ولد محمد شفیع اسلم قوم قریشی پیشہ ریٹائرڈ عمر 66 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شعیب احمد اسلم۔گواہ شد نمبر 1 رفیق الرحمٰن انور ولد لطف الرحمٰن شاکر۔گواہ شد نمبر 2 اکرام اللہ چیمہ ولد چوہدری شرف دین

مسل نمبر 83002 میں سردار احمد

ولد فضل احمد قوم آرائیں پیشہ پنشنر عمر 86 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔سردار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد ولد سردار احمد۔گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد فضل قادر

مسل نمبر 83003 میں اویس بیگ

ولد نصیر احمد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔اویس بیگ ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بیگ والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 اسامہ بیگ ولد نصیر احمد بیگ

مسل نمبر 83004 میں اسامہ بیگ

ولد نصیر احمد بیگ قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اسامہ بیگ ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بیگ والد موصی ۔ گواہ شد نمبر 2 اویس بیگ

مسل نمبر 83005 میں مبارکہ کوکب

زوجہ منصور احمد کوکب ڈھلو قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 525 گرام مالیتی -/7000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔مبارکہ کوکب ۔ گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد بابر۔گواہ شد نمبر 2 ظفر اقبال

مسل نمبر 83006 میں امتہ الکلثوم

زوجہ رانا عرفان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور 116 گرام اندازاً مالیتی -/1750 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 1-11-07 سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ امتہ الکلثوم ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر ناصر احمد خاں ولد چوہدری محمد خاں ۔گواہ شد نمبر 2 آفتاب ولد شیخ سراج دین (مرحوم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نماز جنازہ حاضر

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 11 جون 2008ء کو قبل نماز ظہر بمقام بیت فضل لندن عزیزم دانیال محمد ابن مکرم رشید محمد صاحب لندن کی نماز جنازہ پڑھائی۔

عزیزم دانیال محمد لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد مورخہ 7 جون 2008ء کو قریباً 5 سال کی عمر میں وفات پا گیا۔ عزیزم مکرم شیر محمد صاحب مرحوم باورچی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا پوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ اس بچے کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم طاہر احمد صاحب ترکہ مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ)

مکرم طاہر احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری پھوپھی مکرمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالسلام صاحب وفات پا گئی ہیں۔ ان کی امانت صدر انجمن احمدیہ میں مبلغ 1,16,520/18 روپے موجود ہیں۔ ان کی اپنی حقیقی اولاد نہ ہے۔ والدین بھی وفات پا چکے ہیں۔ ان کے درج ذیل ورثاء ہیں ان میں اس ترکہ کی بحصص شرعی تقسیم کر کے ممنون فرمائیں۔

جملہ ورثاء کی تفصیل

(1) مکرم ماسٹر محمد اسماعیل صاحب مرحوم (بھائی)

تفصیل ورثاء مرحوم

(i) مکرم طاہر احمد صاحب (بیٹا)

(ii) مکرم پروفیسر مبارک احمد طاہر صاحب (بیٹا)

(iii) مکرم محمد یوسف صاحب (بیٹا)

(iv) مکرمہ فردوس صاحبہ (بیٹی)

(2) مکرم چوہدری قدرت اللہ صاحب مرحوم (بھائی)

ورثاء مرحوم

(i) مکرمہ ناصرہ صاحبہ (بیٹی)

(ii) مکرمہ رشیدہ صاحبہ (بیٹی)

(3) مکرم چوہدری رحمت اللہ صاحب مرحوم (بھائی)

ورثاء مرحوم

(i) مکرم نعیم اللہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم کمانڈر مرزا محمد یوسف اختر صاحب دارالنصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم میاں معراج الدین صاحب دارالنصر وسطی ربوہ حال کراچی مورخہ 12 جون 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 13 جون کو بعد نماز جمعہ بیت اقصیٰ میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ بعدازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم ضمیر احمد صاحب ندیم مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ ایک بیٹا (خاکسار) اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ آپ پابند صوم وصلوٰۃ تہجد گزار صالح جو اور متقی انسان تھے۔ دوسروں کے کام آنے والے اور خلافت احمدیہ کے شیدائی اور دعوت الی اللہ کا شوق رکھتے تھے۔ 1953ء کے پرآشوب حالات کے بعد احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند فرمائے اور مقام علیین میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم قمر شہزاد صاحب حلقہ بیت الناصر شیخوپورہ شہر تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم صوفی حبیب احمد صاحب ولد میاں حاجی صاحب شیخوپورہ شہر مورخہ 26 مئی 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ مورخہ 27 مئی کو شیخوپورہ میں مکرم حفیظ احمد شہزاد صاحب مربی ضلع شیخوپورہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے نماز جنازہ ربوہ لے جایا گیا بعد نماز ظہر وعصر بیت المبارک میں نماز جنازہ ہوئی اور بعد تدفین مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ صدر جماعت بھی رہے آپ نے شیخوپورہ اور اس کے علاوہ مختلف گاؤں میں بے شمار بچوں کو قرآن کریم بھی پڑھایا۔ مرحوم نیک سیرت اور درویش انسان تھے۔ بیت الناصر میں امام الصلوٰۃ کے فرائض بھی ادا کرتے تھے شیخوپورہ میں الفضل اور جماعتی رسالہ جات کے ایجنٹ بھی تھے۔ مرحوم نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ سات بیٹے اور 5 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فتح سندھ

20 جون 712ء وہ تاریخی دن ہے جب برصغیر پاک وہند کی سرزمین پر پہلی مرتبہ اسلامی پرچم لہرایا تھا۔ یہ وہ دن تھا جب 17 سالہ مسلمان سپہ سالار محمد بن قاسم نے سندھ کے راجہ داہر کو شکست فاش دی تھی اور اس سرزمین پر اسلامی حکومت کا سنگ بنیاد رکھا تھا۔

اس زمانے میں عرب تاجر خلیج فارس اور بحیرہ عرب کے راستے دور دور تک مال تجارت لے جایا کرتے تھے اور ان میں سے بہت سے تاجر انہی مشرقی ممالک میں آباد ہو گئے تھے۔

ایک مرتبہ لنکا سے ایک جہاز بصرے جا رہا تھا جس میں مال تجارت اور تحفے تحائف کے علاوہ وہ بیوہ عورتیں اور یتیم بچے بھی تھے جن کے سرپرست لنکا میں انتقال کر گئے تھے۔ یہ جہاز جب دیبل کی بندرگاہ کے قریب پہنچا تو اسے راجہ داہر، جو ان دنوں سندھ کا حکمران تھا، کے سپاہیوں نے لوٹ لیا۔

جب اُموی خلیفہ ولید بن عبدالملک کے گورنر حجاج بن یوسف کو یہ خبر ملی تو اس نے راجہ داہر کو خط لکھا کہ ڈاکوؤں کو سزا دے کر ہمارے قیدیوں کو رہا کر دو اور ان کا مال واسباب واپس کر دو۔ داہر نے جواب دیا ”یہ کام سمندری لٹیروں کا ہے میں اس معاملے میں بے بس ہوں“۔

تاریخی روایات کے مطابق ان گرفتار شدگان میں سے ایک عورت نے حجاج کو اطلاع دی تھی اور کہا تھا کہ ہم مظلوموں کی مدد کرو۔ حجاج نے داہر کا جواب ملنے کے بعد خلیفہ سے اجازت لے کر سندھ پر حملہ کرنے کا پروگرام بنایا اور اپنے بھتیجے محمد بن قاسم کی کمان میں بارہ ہزار فوج سندھ روانہ کی۔

دیبل پہنچ کر محمد بن قاسم نے شہر کا محاصرہ کر لیا۔ اپنی فوج کے آگے خندق کھود کر صف آرائی کی اور منجنیق نصب کر دیئے۔ جن میں اس کی تاریخی قلعہ شکن منجنیق عروس بھی شامل تھی ان قلعہ شکن ہتھیاروں کی مدد سے نوجوان سپہ سالار نے باآسانی دیبل کا قلعہ فتح کر لیا۔

اس کے بعد بھی کئی معرکے ہوئے۔ جن میں محمد بن قاسم ہی فتحیاب ہوا۔ 10 جون 712 کو محمد بن قاسم کا آمنا سامنا راجہ داہر کی فوج سے ہوا جس میں ساٹھ ہزار سپاہی اور جنگی ہاتھی موجود تھے۔ یہ معرکہ دس دن تک جاری رہا اور بالآخر 20 جون 712ء مطابق 10 رمضان 93ھ کو راجہ داہر مارا گیا اور اس کے ساتھ ہی سندھ کی قسمت کا فیصلہ ہو گیا۔ یہ ہندوستان میں اسلام کی پہلی فتح تھی۔

فتح سندھ کے بعد محمد بن قاسم نے ملک کا انتظام اس خوبی سے کیا کہ پورا ملک اس کے نام کا کلمہ پڑھنے لگا۔ اس نے ہندوؤں کو ان کے طریق پر عبادت کرنے کی کامل آزادی دی اور حکومت اور فوج کی رہنمائی کا کام قابل اعتماد ہندوؤں کے سپرد کر دیا۔ یہی وجہ ہے کہ جب محمد بن قاسم خلیفہ کی طلبی پر واپس جانے لگا تو ہندو اس کے احسانات کو یاد کر کے روتے تھے۔

محمد بن قاسم وطن واپس پہنچا تو حالات بدل چکے تھے۔ اس کا چچا حجاج بن یوسف اور خلیفہ ولید بن عبدالملک فوت ہو چکے تھے اور اب عنان حکومت حجاج کے دشمنوں کے ہاتھ میں تھی چنانچہ محمد بن قاسم کو واسط کی جیل میں قید کر دیا گیا۔ جہاں چند ہی برس بعد اس عظیم جرنیل کا انتقال ہو گیا لیکن تاریخ کے صفحات میں اس کے کارنامے ہمیشہ تابندہ رہیں گے۔

ضرورت چوکیدار

ہمارے محلہ دارالصدر غربی حلقہ قمر ربوہ میں ایک چوکیدار کی فوری ضرورت ہے۔ درخواست دہندہ صحت کے لحاظ سے چاق و چوبند ہو۔ معقول ماہانہ الاؤنس دیا جائے گا۔ اپنے صدر صاحب محلہ کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ رابطہ کریں۔

(صدر محلہ دارالصدر غربی قمر ربوہ)

تبدیلی نام

مکرم جمال الدین مبارک صاحب چک نمبر 39/D.B ضلع خوشاب تحریر کرتے ہیں کہ میں نے اپنا نام مبارک احمد سے تبدیل کر کے جمال الدین مبارک رکھ لیا ہے۔ لہٰذا آئندہ مجھے اسی نام سے لکھا اور پکارا جائے۔

درخواست دعا

مکرمہ سلیمہ قمر صاحبہ دفتر لجنہ اماء اللہ پاکستان تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے میاں مکرم رشید احمد صاحب کارکن دفتر وصیت کے بھتیجے مکرم چوہدری تنویر احمد صاحب کی ہارٹ سرجری ڈاکٹرز ہسپتال لاہور میں ہوئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پرسکون ماحول وسیع پارکنگ

گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ

خوبصورت انٹیریئر ڈیکوریشن اور لذیذ کھانوں کی لامحدود ورائٹی زبردست ایئر کنڈیشننگ

(بکنگ جاری ہے)

047-6212758,0300-7709458

0300-7704354,0301-7979258

تقریب آمین

مکرم زاہد محمود صاحب کارکن کمپیوٹر سیکشن تحریک جدید ربوہ لکھتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کے بیٹے عزیزم تفرید احمد نے 5 سال 5 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا دور مکمل کیا ہے۔ بچہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ تقریب آمین مورخہ 13 جون 2008ء کو شام کے وقت گھر پر ہی منعقد ہوئی۔ اس موقع پر مکرم طاہر محمود مبشر صاحب مربی سلسلہ نے بچے سے قرآن کریم سنا اور دعا کرائی۔ بچے کی والدہ مکرمہ عمرانہ ملک صاحبہ نے قرآن کریم پڑھایا ہے۔ عزیزم تفرید احمد، مکرم مجید احمد صاحب دارالنصر شرقی نمبر 1 ربوہ کا پوتا اور مکرم ماسٹر ملک محمد عبداللہ ریحان صاحب مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ عزیزم کو قرآن کریم کی برکات سے فیضیاب کرے اور خدمت قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں درج ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 23 جون 2008ء کو بوقت 8:30 بجے فروخت کیا جائے گا۔

سامان: الیکٹرک واٹر کولر، گیزر، سٹیبلائزر، میزوں کے ٹاپ، کرسیاں، سینٹری کا متفرق سامان، پائپ متفرق، لکڑی ولوہے کا سامان اور دیگر متفرق سامان

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

درخواست دعا

مکرم ذوالفقار علی شاہد صاحب معلم اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ زبیدہ بی بی صاحبہ داتا زید کا ضلع سیالکوٹ شوگر کی وجہ سے کافی کمزوری محسوس کر رہی ہیں چلنے میں دشواری ہے اور گرنے سے چوٹیں آئی ہیں احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے آمین

مکرم ڈاکٹر عامر بشیر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی دادی بعارضہ فالج علیل ہیں کمزوری بہت ہے اور آجکل ہسپتال میں داخل ہیں احباب کرام سے ان کی معجزانہ رنگ میں شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

محترمہ بشریٰ نسیم صاحبہ کے بہنوئی مکرم زبیر احمد صاحب ہاشمی کینیڈا شدید بیمار ہیں۔ کمزوری بہت ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا محمد اجمل خان صاحب دارالعلوم غربی صادق مثانے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں قبل ازیں دو دفعہ آپریشن ہو چکا ہے تکلیف ان دنوں پھر شدت اختیار کر گئی ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

خبریں

نواز، زرداری ملاقات: ججز کی بحالی پر پیشرفت نہ ہوسکی

پیپلز پارٹی کے شریک چیئرمین آصف علی زرداری اور مسلم لیگ ن کے قائد میاں نواز شریف کے درمیان رائے ونڈ میں دو گھنٹے کی طویل ملاقات میں ججز کی بحالی کے طریقہ کار، آئینی پیکج، سپریم کورٹ میں ججز کی تعداد بڑھانے اور پرویز مشرف کے مواخذے پر اختلافات دور نہ ہوسکے۔ آج 20 جون کو دونوں جماعتوں کی قیادت کے درمیان دوبارہ مذاکرات ہوں گے۔ ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے مستقبل میں اتحاد برقرار اور اسے مضبوط بنانے، مرکز اور صوبے میں ایک دوسرے کی حمایت جاری رکھنے کا اعادہ کیا۔ ملاقات میں زرداری نے نواز شریف سے کہا کہ آپ کابینہ میں واپس آجائیں، ہم ججز کی بحالی سمیت تمام مسائل کو حل کر لیں گے لیکن نواز شریف نے ان پر واضح کیا کہ جب تک ججز بحال نہیں ہوتے ہم کسی بھی صورت میں کابینہ میں واپس نہیں جائیں گے۔

معاشی بدحالی، ذمہ دار میں نہیں بلکہ سابق حکومت ہے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ میرا مواخذہ کرنا پارلیمنٹیرینز کا حق ہے اور اگر پارلیمنٹیرینز میرے مواخذے کی خواہش رکھتے ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ ایسا کریں۔ صدارتی کیمپ آفس میں سینئر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ وہ استعفیٰ نہیں دیں گے۔ صدر مشرف کا کہنا تھا کہ خراب معاشی حالات کے وہ ذمہ دار نہیں ہیں لیکن یہ ذمہ داری سابق حکومت کے کھاتے میں ڈالی جائے۔ میری پالیسیوں کو ملکی حالات اور وقت کے تقاضوں کے تحت کئے گئے اقدامات کے طور پر لیا جائے۔ صدر مشرف نے کہا کہ فوج اور میرے درمیان کوئی اختلافات نہیں ہیں۔

پاکستان میں افغان فوج بھیجنے کی مخالفت کریں گے

امریکہ نے کہا ہے کہ وہ افغانستان کی جانب سے پاکستانی علاقے میں فوج بھیجنے کی مخالفت کرے گا پینٹا گون کے ترجمان جیف مورل نے بریفنگ کے دوران بتایا کہ پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ملک ہے اس کی سرزمین پر کسی دوسرے ملک کی جانب سے فوج بھیجنے کی اجازت نہیں ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ پاک افغان سرحد پر مشکلات سے آگاہ ہے لیکن اس کا حل پاکستان، افغانستان اور امریکہ کے سہ فریقی کمیشن میں بات چیت کے ذریعے نکالا جاسکتا ہے۔

بجلی بحران، عالمی بینک پاکستان کو 25 کروڑ ڈالرز قرضہ دے گا

عالمی بینک پاکستان میں بجلی کی ترسیل کی بہتری اور توانائی بحران پر قابو پانے کیلئے 25 کروڑ 68 لاکھ 50 ہزار ڈالرز قرضہ دے گا۔ واضح رہے کہ پاکستان کی ایک چوتھائی آبادی ابھی تک بجلی کی سہولت سے محروم ہے اور جن کے پاس بجلی کی سہولت موجود ہے ان کو بہتر معیاری سروس دستیاب نہیں جس سے سماجی ومعاشی سرگرمیاں متاثر ہو رہی ہیں۔ عالمی بینک کی جانب سے دیا جانے والا قرضہ 35 سالہ مدت کے لئے ہوگا جبکہ قرضے کی واپسی میں تاخیر کی صورت میں 10 سال کی زائد مدت بھی دی گئی ہے۔

دہشت گردی کا جن 434 افراد نگل گیا

سرحد حکومت کا کہنا ہے کہ گزشتہ 4 سالوں کے دوران صوبہ بھر میں دہشت گردی کے 333 واقعات رونما ہوئے جن میں مجموعی طور پر 434 افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ پورے ملک میں بالخصوص سرحد میں امن وامان کی صورتحال 2004ء میں خراب ہونا شروع ہوئی۔ صوبائی حکومت کا کہنا ہے کہ امن وامان سب سے بڑا چیلنج ہے اس لئے اس نے گزشتہ سال کے مقابلے میں بجٹ میں پولیس کے لئے مختص کئے جانے والی رقم میں 28 فیصد جبکہ محکمہ داخلہ کے بجٹ میں 47 فیصد اضافہ کیا ہے۔

یورکپ فٹ بال ٹورنامنٹ تین ٹیموں نے کوارٹر فائنل کیلئے کوالیفائی کرلیا

یوروکپ فٹبال ٹورنامنٹ میں ورلڈ چیمپئن اٹلی سمیت ہالینڈ اور سپین نے کوارٹر فائنلز کے لئے کوالیفائی کرلیا۔ اٹلی نے ورلڈکپ فائنل کی تاریخ دوہراتے ہوئے فرانس کو دو گول سے زیر کرلیا۔

ربوہ میں طلوع وغروب 20 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:10
غروب آفتاب	8:19

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

WORLD INTERNATIONAL CARGO
بیرون ملک ہم سے سامان بک کروائیں۔
آنے سے پہلے رابطہ کریں۔ فون:
042-6312538
طالب دعا مرزا اکرم بیگ 0333-4364361

نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214840

MBBS کے داخلے شروع
نئے سال کے داخلے شروع ہوچکے ہیں جو طالب علم F.Sc کے امتحان دے رہے ہیں وہ بھی ابھی سے رجوع کریں۔
South East University (China)
OSH State University (Kyrgyzstan)
American Institute of Medicine (Seychelles)
Mr. Farrukh Luqman
Education Concern R
67-C, Faisal Town, Lahore.
Mob:0302-8411770,042-5177124,5162310

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10

MTA کیلئے ڈش نہایت مناسب قیمت میں دستیاب ہے
لوڈشیڈنگ کا توڑ UPS گارنٹی کے ساتھ اور نہایت مناسب قیمت میں
نئے UPS کے ساتھ پرانا UPS ایڈجسٹ کروائیں
گلوبل ڈش سنٹر کالج روڈ ربوہ 6213460
0333-6715828

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

ڈاکٹر مسعود کی پوٹینسی 5ML مدر ٹنکچرز (پونڈ پیکنگ)
ہول سیل میں دستیاب ہے
ایف بی ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ 0476212750

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765